قرآنِ مُبین

۳۰ (30)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن
بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شہادۃ العلامۃ معادلۃ دکتورا "من علماء الازہر"

مترجم اصولِ کافی درانگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائرکٹر تصنیف وتالیف: ——— 'میزان فاؤنڈیشن' ——— 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

اشاریہ پارہ نمبر ۳۰ "عمّ"

سورہ نباء (ایک خاص خبر سنانے والا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۱۸۷	قیامت کے آنے کی خبر۔ قیامت کے آنے کا ثبوت۔ جہنمیوں اور متقین کا انجام	۱

سورہ نازعات (روح کھینچنے والے فرشتوں کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۱۹۴	فرشتے روح نکالتے ہیں۔ کائنات کا بندوبست کرتے ہیں۔ قیامت کے زلزلے کی شدت اور حالت	۱
۲۱۹۶	حضرت موسیٰؑ کا قصہ اور آخرت کے انکار کا انجام۔ دوبارہ زندہ ہونے کا ثبوت	۲
۲۲۰۰	رسولؐ کا اصل نام۔ دنیا کی زندگی کی مدت صرف ایک شام کے برابر ہے	۳

سورہ عبس (ترش رو ہونے کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲۰۱	غریبوں اور حق طالبوں پر توجہ کرنے کی ہدایت۔ طلب حق کا جوہر قابل قدر ہے۔ قرآن کی اہمیت	۱
۲۲۰۳	ناشکروں پر خدا کی لعنت۔ خدا کے احسانات۔ شکر ادا کرنے اور نہ ادا کرنے کا انجام	۲

سورہ التکویر (سورج کے لپیٹ دیے جانے کے ذکر والا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲۰۵	قیامت کے دن کی ہولناکیاں۔ مظلوموں کی دادرسی۔ قرآن کی اہمیت	۱

سورہ انفطار (آسمان کے پھٹ جانے کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲۰۹	قیامت کے دن کی ہولناکیاں۔ ہر انسان کے عمل کا انجام اس کے سامنے ہوگا۔ خدا کے احسانات	۱

سورہ المطففین (ناپ تول میں ڈنڈی مارنے کے بیان والا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲۱۴	ناپ تول میں بے ایمانی کی مذمت۔ کوئی بغیر حساب کتاب نہیں چھوڑا جائے گا۔ اعمال کے رجسٹر	۱
۲۲۱۶	نیکیوں کا اچھا انجام اور رجسٹر۔ جنت کے انعامات۔ مومنین پر ہنسنے کا برا انجام	۲

سورہ انشقاق (آسمان کے پھٹ جانے کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲۱۹	لوگ منزلیں طے کرتے ہوئے خدا تک پہنچیں گے۔ قرآن کی عظمت۔ برے کاموں کا برا انجام	۱

www.drhasanrizvi.org

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	سورۃ البروج (مضبوط قلعوں کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)	
۱	مومنین اور انبیاءؑ پر ظلم کرنے کا بدترین انجام ۔ خدا و رسولؐ کو دل سے ماننے کا بہترین انجام ۔ معرفت خدا	۲۲۲۳
	سورہ الطارق (رات کو ظاہر ہونے والے تارے کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)	
۱	ہر شخص پر خدا کے نگراں مقرر ہیں ۔ دوسری زندگی کے ثبوت ۔ کافروں کو مہلت دیئے جانے کا اصول	۲۲۲۸
	سورہ اعلیٰ (ربِ اعلیٰ کے نام سے شروع ہونیوالا سورہ)	
۱	معرفتِ خدا اور اس کی تخلیقات اور قدرتیں ۔ نصیحت کس پر اثر کرتی ہے؟ پاکیزگی کا بہترین انجام اور اس کے حصول کے طریقے	۲۲۳۱
	سورۃ الغاشیہ (چھا جانے والی بلا کے بیان سے شروع ہونے والا سورہ)	
۱	جہنمیوں اور جنتیوں کے تقابلی حالات ۔ خدا کی قدرت اور آخرت کے برپا ہونے کے دلائل	۲۲۳۴
	سورۃ الفجر (صبح کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)	
۱	صبح عاشور کی قسم ۔ ظلم اور سرکشی کا بدترین انجام ۔ خدا کے امتحان لینے کے طریقے	۲۲۳۸
۲	غلط معیار کی وجہ سے بدکرداری اور ظلم جنم لیتا ہے ۔ ہر شخص کا حساب کتاب ضرور ہوگا	۲۲۴
۳	نفس مطمئن (مثلاً امام حسینؑ) کی فضیلت	۲۲۴۳
	سورہ البلد (شہر مکہ کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)	
۱	انسان کو محنت مشقت کے لیے پیدا کیا گیا ہے ۔ خدا ہمارا ہر عمل دیکھ رہا ہے ۔ داہنے ہاتھ والوں کی نشانیاں اور انجام	۲۲۴۴
	سورہ الشمس (سورج کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)	
۱	انسان پر اچھائی برائی القار کی گئی ہے ۔ کامیابی کا معیار ۔ قوم ثمود کی سرکشی اور اس کا انجام ۔	۲۲۴۸

www.drhasanrizvi.org

اٰیاتها (۷۸) سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ رکوعها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤

آیات ۴۰ سورۂ نبا مکّی رکوعات ۲

(ایک خاص خبر سُنانے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

یہ لوگ (آخر) کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے سوال جواب اور بحث مباحثہ کر رہے ہیں؟ ۱ اُس بہت بڑی خبر (قیامت) کے بارے میں ۲ جس کے متعلق وہ طرح طرح کی باتیں کر رہے ہیں ۳ (مگر جو اُن کا خیال ہے وہ) ہرگز (ٹھیک) نہیں۔ (یہ بات اُن کو بہت جلد معلوم ہو جائے گی ۴ (پھر سُن لو کہ اُن کا خیال) ہرگز (صحیح) نہیں۔ یہ عنقریب

[illegible]

[illegible]

اُن کو معلوم ہو جائے گا (کہ قیامت کیا چیز
ہوتی ہے) ۞۵ (اَب یہ کہ قیامت کا ہونا کیسے
مُمکن ہے؟ تو) کیا ہم نے زمین کو فرش
نہیں بنایا؟ ۞۶ اور پہاڑوں کو بڑی بڑی
کیلوں کی طرح نہیں گاڑ دیا؟ ۞۷ اور تمھیں
(مَرد اور عورت کے) جوڑوں کی شکل میں
پیدا کیا ۞۸ نیز یہ کہ تمھاری نیند کو سکون و
آرام (کا ذریعہ) بنایا ۞۹ اور رات کو لباس
(کی طرح چھُپانے والا) بنایا ۞۱۰ اور دن کو
روزی کمانے کا ذریعہ بنایا ۞۱۱ اور تم پر
سات مضبُوط آسمان بنائے ۞۱۲ اور ایک
بہت گرم اور رَوشن چراغ (مُراد سُورج)
بنایا ۞۱۳ اور ہم نے نچوڑ نچوڑ کر پانی برسانے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۞۵
أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۞۶
وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۞۷
وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۞۸
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۞۹
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۞۱۰
وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۞۱۱
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۞۱۲
وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۞۱۳

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

والے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ⑭
تاکہ اُس کے ذریعہ سے اناج کے دانے،
سبزیاں، ⑮ اور گھنے سرسبز و شاداب باغ
اُگائیں ⑯
(اور یہ سَب کچھ اس لئے کیا کہ) حقیقتاً
'فیصلہ کے دِن' (کا) ایک وقت مقرّر ہے ⑰
جس دِن صُور پھُونکا جائے گا، تو تم سَب
کے سَب فوج در فوج آجاؤ گے ⑱ آسمان
کھول دیا جائے گا اور (اُس میں) دروازے
ہی دروازے ہو جائیں گے ⑲ اور پہاڑوں کو (اتنا)
چلایا جائے گا کہ وہ سُراب بن کر رہ جائیں
گے (یعنی پہاڑ اِتنا چلائے اور اُڑائے جائیں گے
کہ پس پسا کر بالکل باریک ریت بن جائیں گے)

وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾
لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ﴿۱۶﴾
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۱۸﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ﴿۱۹﴾
وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ؕ﴿۲۰﴾

19) [illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

(یا وہم وخیال بن جائیں گے کہ گویا کبھی تھے ہی نہیں) ﴿۲۰﴾

حقیقت یہ ہے کہ جہنّم (ظالموں کی) گھات میں ہے ﴿۲۱﴾ جو سرکشوں کے لئے آخری ٹھکانا ہے ﴿۲۲﴾ جس میں وہ مدّتوں پڑے رہیں گے ﴿۲۳﴾ وہ اُس میں کسی قسم کی ٹھنڈک یا پینے کی کوئی چیز نہیں چکھیں گے ﴿۲۴﴾ سوائے گرم کھولتے ہوئے پانی کے، اور زخموں کی دھووَن کے ﴿۲۵﴾ (یہ ہے) اُن کا پورا پورا حسبِ حال بدلہ ﴿۲۶﴾ (یہ اس لئے ہے کہ) حقیقتاً وہ لوگ کسی حساب کتاب کی کوئی توقّع یا خوف نہیں رکھتے تھے ﴿۲۷﴾ (اس لئے) اُنھوں نے ہماری باتوں، دلیلوں، نشانیوں اور آیتوں کو بری طرح

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾
لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿۲۲﴾
لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿۲۳﴾
لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾
إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾
جَزَاءً وِفَاقًا ﴿۲۶﴾
إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾

۲۱) [illegible] (تفسیر کبیر) [illegible] (تفسیر نور الثقلین)

۲۳) [illegible] ۸۰ [illegible] ۱۰۰۰ [illegible] (تفسیر صافی)

۲۷) [illegible] (تفسیر نمونہ)

www.drhasanrizvi.org

جھُٹلا دیا ۲۸ تو ہم نے (یہ کیا کہ) اُن کی ہر ہر
بات (مُراد اُن کی تمام حرکتوں، بدمعاشیوں،
اِرادوں اور نیّتوں تک) کو گِن گِن کر پُوری
پُوری طرح گھیر گھیر کر لِکھ رکھّا ہے ۲۹ تو اَب
چکھّو اس (مُراد جہنّم) کا مَزہ۔ اَب ہم تمھارے
لئے تمھاری سزا کے سِوا کوئی چیز نہیں
بڑھائیں گے ۳۰ ع

(لیکن یہ بھی) حقیقت ہے کہ "مُتّقین" (یعنی
حِساب کِتاب کے تصوّر سے ڈر کر بُرائیوں سے
بچنے والوں کے لئے کامیابی ہی کامیابی ہے ۳۱
باغات ہی (باغات) اور انگور کی بیلیں ہیں ۳۲
اور نوجوان ہم عمُر لڑکیاں ہیں ۳۳ (شراب
سے) بھرے اور چھلکتے جام ہیں ۳۴ وہ وہاں

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۲۹
فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰ ع
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۳۱
حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۳۲
وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۳۳
وَكَأْسًا دِهَاقًا ۳۴

www.drhasanrizvi.org

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

کِسی قسم کی کوئی بیہودہ، بدمزہ، گندی اور جھوٹی بات نہیں سُنیں گے ﴿۳۵﴾ یہ صلہ ہوگا تمھارے پالنے والے مالک کی طرف کا، وہ بھی بطورِ عطا و اِنعام (یعنی بڑی عِزّت و اِحترام سے دیا جائے گا) جو بہت کافی بھی ہوگا اور اُن کے حسبِ حال بھی ﴿۳۶﴾ (اُس عظیم ذات کی طرف سے) جو آسمانوں اور زمین، اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کا مالک ہے اور جو حَد سے زیادہ مہربان اور فیض پہنچانے والا ہے، اور (اَیسا زبردست ہے کہ) کِسی کو اُس کے سامنے بولنے کی مجال نہیں ﴿۳۷﴾

جِس دِن 'روح' اور فرشتے صَف باندھے

www.drhasanrizvi.org

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ

کھڑے ہوں گے۔ کوئی بات تک نہیں کر سکے گا، سوا اُس کے جسے خُدائے مہربان بولنے کی اِجازت دے، اور جو ٹھیک بات کہے ﴿۳۸﴾ وہ دِن بالکل سچّی حقیقت ہے (لہٰذا) اَب جو چاہے اَپنے پالنے والے مالک کی طرف پلٹنے کا راستہ اِختیار کرلے (یعنی) جو چاہے وہ اَپنے پالنے والے مالک کی طرف پلٹنے کا سامان کرلے ﴿۳۹﴾

(لو اَب) ہم نے تمھیں اَپنی سَزا سے ڈرا کر خبردار کر دیا ہے، جو بالکل قریب آ لگی ہے۔ جس دِن ہر آدمی وہ سَب کچھ دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور حق کا مُنکر، کافر، چیخے گا کہ ”کاش

۳۸ امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ روح ایک فرشتہ ہے جو جبرئیل و میکائیل سے بھی افضل ہے۔ [illegible] (تفسیر [illegible])

[illegible] (تفسیر صافی)

[illegible] (مولف)

www.drhasanrizvi.org

یَئں مِٹّی ہوتا" (یعنی مَر کر ہمیشہ کے لئے مِٹّی ہو جاتا اور دوبارہ زندہ نہ ہوتا) ۴۰ ع

آیات ۴۶	سورۂ نازعات مکّی	رکوعات ۲

(رُوح کھینچنے والے فرشتوں کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○

قسم ہے اُن (فرشتوں) کی جو (جسم کے اندر) ڈُوب ڈُوب کر (رُوح) کھینچتے ہیں، ① وہ بھی بڑے آرام، آسانی اور آہستگی سے ② اور جو (ہر جگہ) بڑی تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں ③ اور قسم ہے (اُن فرشتوں کی جو خدا کے حُکم کو بجا لانے میں) دَوڑ دَوڑ کر ایک دُوسرے سے

يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۴۰ ع ۲

اٰیَاتُهَا ۴۶ (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ①

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ②

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ③

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ④

سورۂ نازعات کی فضیلت و فضائل
جناب رسول خدا نے فرمایا کہ جو سورہ
نازعات سمجھ کر پڑھے گا اسکو
قیامت کے دن نہ روکا جائے گا
[illegible]
[illegible]
[illegible] کو جنت میں
داخل کر دیا جائے (مجمع البیان)
(۱) حضرت صادق سے روایت ہے کہ
جو [illegible]
[illegible]
[illegible] سے نجات پائے گا
خدا کے عذاب سے محفوظ رہے گا
(خواص القرآن)
[illegible]
[illegible]
[illegible] (فوائد القرآن)

۳ - اُن سے مراد فرشتے ہیں (بقول ابن عباس، مسروق، سعید ابن جبیر، ابن مسعود اور ائمہ کرام)
[illegible] سے مراد فرشتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر [illegible]
احکامات نافذ کرتے ہیں (ائمہ کرام)

www.drhasanrizvi.org

آگے بڑھ جانے والے ہیں ۴ اور (کائنات
کے تمام) کاموں کا بندوبست کرنے والے ہیں ۵
کہ (قیامت کے دن کا) زبردست زلزلے کا جھٹکا
ہلا ہِلا مارے گا ۶ اور اُس کے پیچھے ایک اور
سخت ہنگامے اور مُصیبت والا جھٹکا پڑے
گا ۷ اُس دِن کچھ دل تو خَوف سے کانپ
کانپ رہے ہوں گے ۸ اُن کی نِگاہیں جھُکی
اور سہمی ہوئی ہوں گی ۹ (یہ وہ اَحمق ہوں
گے جو) کہتے ہیں کہ "کیا واقعی ہم پلٹا کر
پہلی صُورت میں واپس لائے جائیں گے؟ ۱۰
کیا جب ہم پُرانی کھوکھلی ہڈّیاں بن چُکے ہوں
گے؟ (تو زندہ کرکے پھر دوبارہ لائے جائیں
گے؟)" ۱۱ پھر کہتے ہیں (کہ "اگر کہیں ایسا ہو

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۵
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۶
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۷
قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۸
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۹
يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۱۱

(۵) [illegible] ... امام جعفر صادق سے روایت ہے ... [illegible]

سے حجت کرتا ہے۔ حضرات ائمہ کو خدا کے سوا کسی کی قسم نہیں کھانا چاہیے۔ اس لئے شرعی قسم وہی ہے جو اللہ کے نام کی کھائی جائے۔ (انوار النجف)

www.drhasanrizvi.org

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾
فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾
فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾
إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾
اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾
فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾

گیا تو ہماری) وہ واپسی تو بڑے نُقصان والی
ہوگی'' ﴿۱۲﴾ حالانکہ (وہ واپسی تو اِتنی آسان سی
بات ہے کہ) بس ایک زور کی ڈانٹ پڑے گی ﴿۱۳﴾
تو یکایک یہ (سَب کے سَب) ایک کھُلے ہوئے
مَیدان میں کھڑے ہوں گے ﴿۱۴﴾

(قیامت کے اِنکار کا انجام سمجھنے کے لئے)

کیا تمھیں موسیٰؑ کے قِصّے کی خبر پہنچی ہے؟ ﴿۱۵﴾
جَب اُن کے پالنے والے مالک نے اُنھیں
''طُویٰ'' کی مُقدّس وادی میں پُکارا تھا ﴿۱۶﴾ کہ
''فرعون کی طرف جاؤ۔ واقعاً اُس نے بڑی
بغاوت اور سرکشی کر رکھی ہے ﴿۱۷﴾ اُس سے
پُوچھو کہ کیا تجھے پاکیزگی کا راستہ اِختیار کرنا
منظور ہے؟ ﴿۱۸﴾ اور کیا میں تجھے تیرے پالنے

۱۴) پہلا جھٹکا [illegible] دوسرے جھٹکے پر سارے [illegible] لوگ [illegible] (دوسرا جھٹکا پہلے جھٹکے کے ۴۰ سال بعد ہوگا۔) (تفسیر کبیر)

۱۵) قیامت کی بات [illegible] موسیٰ اور فرعون کا قصہ [illegible] (تفسیر کبیر، تفہیم)

۱۹) مطلب [illegible] (تفسیر کبیر۔ تفہیم۔ تحریم القرآن)

www.drhasanrizvi.org

والے مالک کا راستہ دکھاؤں ؟ تاکہ تو اُس سے
ڈرے ؟" ⑲ (پھر موسیٰؑ نے جا کر) اُس کو (ہماری)
ایک بڑی نشانی بھی دِکھائی ⑳ مگر اُس نے بُری
طرح جھُٹلا دیا اور کہنا نہ مانا ㉑ پھر پلٹ کر
چالبازیاں، مکّاریاں اور بدمعاشیاں بھی کرنے
لگا ㉒ پھر اُس نے لوگ جمع کئے اور پُکارا ㉓
میں ہی تمھارا سب سے بڑا پالنے والا مالک
ہوں ㉔ تو اللہ نے اُسے آخرت اور دُنیا کی
سزا میں بُری طرح پکڑ لیا ㉕ حقیقت یہ ہے
کہ اِس میں بڑا سبق اور عبرت ہے" ہر اُس
شخص کے لئے جو (اللہ سے یا کم سے کم اَپنے
بُرے انجام ہی سے) ڈرے ㉖ ع
(اَب رہا یہ سوال کہ خدا تمھیں دوبارہ

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ⑲
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ⑳
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ㉑
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ㉒
فَحَشَرَ فَنَادٰى ㉓
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ㉔
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ㉕
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ㉖ ع

[illegible]

(تفہیم)

[illegible]

(مجمع البیان)

(تفسیر انوار النجف)

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾
رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾
وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَاَخۡرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾
وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾
اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰىهَا ﴿۳۱﴾
وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰىهَا ﴿۳۲﴾
مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿۳۳﴾

کیسے پیدا کر سکے گا تو) کیا تم لوگوں کا پیدا
کرنا زیادہ سخت مُشکل کام ہے یا (اتنے بڑے
آسمان کا (پیدا کرنا) ؟ اُس کو بھی تو آخر خدا
ہی نے بنایا ہے (۲۷) اُس نے اُس کی چھت کو
بھی اُونچا کیا ہے اور اُس میں توازن (BALANCE)
بھی قائم کیا ہے (۲۸) اور اُس کی رات کو کالا اور
ڈھانکنے والا بنایا ہے اور اُس کے دن کو نمودار
روشن اور ظاہر ہونے والا بنا کر نکالا ہے (۲۹)
اور اُس کے بعد زمین کو اُسی نے تو بچھایا (۳۰)
اور اُس کے اندر سے اُس کا پانی نکالا اور
چرنے کے قابل چارہ اور نباتات بھی نکال دیے (۳۱)
اور اُس میں پہاڑ گاڑ گاڑ کر جما دیئے (۳۲) (یہ
سب) تمھارے لئے اور تمھارے جانوروں کے

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّۃُ الْکُبْرٰی ۝۳۴
یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ۝۳۵
وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی ۝۳۶
فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ۝۳۷
وَ اٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ۝۳۸
فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی ۝۳۹
وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَ نَھَی النَّفْسَ
عَنِ الْھَوٰی ۝۴۰
فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی ۝۴۱

لئے زِندگی کا سامان ہے ۝۳۳
غرض جب وہ عظیم ہنگامہ (مُراد قیامت
کی) آفت آئے گی ۝۳۴ تو اُس دن آدمی اپنا
سَب کِیا کرایا یاد کرے گا ۝۳۵ اور ہر دیکھنے والے
کے سامنے جہنّم کھول کر رکھ دی جائے گی ۝۳۶
اَب جِس کِسی نے بھی (خدا کے احکامات سے)
سَرکشی کی تھی ۝۳۷ اور (آخرت کی زِندگی سے)
دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی ۝۳۸ تو جہنّم اُس
کا مُستقل ٹھکانا ہو گی ۝۳۹ اور[1] جو اَپنے پالنے
والے مالک کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا
رہتا تھا، اور[2] (خود کو) نفس کی بُری خواہشوں
سے روکے رکھتا تھا، ۝۴۰ تو یقیناً جنّت اُس کا
مُستقل ٹھکانا ہو گی ۝۴۱

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾
فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾
إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴿٤٤﴾
إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾
كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

آپؐ سے یہ لوگ قیامت کے متعلق پوچھتے رہتے ہیں کہ آخر وہ گھڑی کب آئے گی؟ (۴۲) آپؐ کے کاموں میں اُس کا وقت بتانا کہاں ہے؟ (یا) آپؐ کا کیا کام کہ اُس کا وقت بتائیں (۴۳) اُس وقت (کے علم) کی انتہا تو بس اللہ پر ختم ہے (۴۴) آپؐ تو صرف اُس سے خبردار کرنے والے (یا) بُرے انجام کے آنے سے پہلے بُرے انجام سے ڈرانے والے ہیں، وہ بھی ہر اُس شخص کو جو اُس سے (مُراد خدا یا قیامت سے) ڈرے (۴۵) (غرض جس دن یہ لوگ اُسے دیکھ لیں گے، تو اُنھیں ایسا محسوس ہوگا جیسے وہ (دُنیا میں صرف) ایک شام یا ایک صُبح رہے تھے (۴۶) ع

آیات ۴۲ سورۂ عَبَس مکّی رکوع ۱

(ترُش رُو ہونے کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا' بے حد مُسلسل رحم کرنے والا ہے
وہ (بنی اُمیّہ کا ایک شخص) ترُش رُو ہوا اور اُس
نے مُنہ پھیر لیا ① اِس بات پر کہ اُس کے پاس
وہ اندھا (صحابی' ابنِ مکتومؓ) آگیا ② اور تمھیں
کیا خبر کہ شاید وہی پاک صاف (نیک کردار
ثابت) ہو ③ اور نصیحت کا اثر لے اور نصیحت
اُسے فائدہ بھی پہنچائے ④ جو شخص بے پروائی
کرتا ہے ⑤ اُس کی طرف تو تم توجہ کرتے
ہو ⑥ حالانکہ اگر وہ اِصلاح کا اثر نہیں لیتا'

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ۱
أَنْ جَآءَهُ الْأَعْمٰى ۲
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى ۳
أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۴
أَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۵
فَأَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۶

www.drhasanrizvi.org

تو تمھارا کیا نقصان ؟ (یا) حالانکہ اگر وہ نہ
سُدھرے تو تم پر اُس کی کیا ذمّہ داری ہے؟ ⑦
لیکن جو خود تمھارے پاس دَوڑتا ہوا آتا ہے ⑧
اور وہ (خدا سے اور اَپنے بُرے انجام سے) ڈرتا
ہے ⑨ تو تم اُس سے بے توجہی اِختیار کرتے
ہو ⑩ ہرگز نہیں (یعنی اَیسا ہرگز نہ کرو) یہ
(قرآن) تو ایک نصیحت (یعنی بھلائی) چاہنا
ہے ⑪ جو چاہے اِسے قبول کرے اور یاد
رکھے ⑫ یہ اَیسے صحیفوں میں درج ہے جو
بڑے عِزّت والے ہیں ⑬ جو بہت بلند مرتبہ
ہیں اور پاک و پاکیزہ ہیں ⑭ اور جو اُن لکھنے
والوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں ⑮ جو
بہت عِزّت والے بھی ہیں اور بہت نیک

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝٧
وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝٨
وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝٩
فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝١٠
كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝١١
فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۝١٢
فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ ۝١٣
مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ۝١٤
بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝١٥
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝١٦

www.drhasanrizvi.org

کردار بھی ⑯

لعنت ہو اُس اِنسان پر جو سخت ناشکرا اور حق کا مُنکر ہے ⑰ (حالانکہ) اللہ نے اُسے کِس چیز سے پیدا کیا ہے ؟ ⑱ نطفے (یعنی) ٹپکے ہوئے حقیر پانی کی ایک بُوند سے ۔ اللہ نے اُس کو پیدا کیا اور پھر اُس کی تقدیر مُقرّر کی ⑲ پھر اُس کے لئے زندگی کی راہ آسان بھی کردی ⑳ پھر اُسے موت دی ۔ اور پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا ㉑ پھر جب چاہے اُسے باہر لے آئے گا ㉒ اِتنا کچھ کرنے کے باوجود بھی اُس اِنسان نے وہ (کام) پُورا نہ کیا (یعنی وہ فرض پُوری طرح اَدا نہ کیا) جس کا اللہ نے اُسے حُکم دیا تھا ㉓

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ⑰
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ⑱
مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ⑲
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ⑳
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ㉑
ثُمَّ اِذَا شَاۗءَ اَنْشَرَهٗ ㉒
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ㉓

پھر انسان ذرا اَپنے کھانے ہی کو دیکھ لے (۲۴)
ہم نے (سب سے پہلے) جیسا چاہیئے خُوب خُوب
پانی برسایا (۲۵) پھر زمین کو عجیب و غریب طرح
سے پھاڑا (۲۶) پھر اُس میں ہم نے اناج کے دَانے
اُگائے (۲۷) اور انگور اور سبزیاں (اُگائیں) (۲۸)
زیتون اور کھجُور (۲۹) گھنے سرسبز وشاداب باغ (۳۰)
اور طرح طرح کے پھل اور چارہ اُگایا (۳۱) جو
تمھارے لئے بھی زندگی کا سامان ہے اور تمھارے
جانوروں کے لئے بھی (۳۲)
مگر جب کانوں کے پَردے پھاڑ کر بَہرا
کر دینے والی آواز بلند ہوگی (۳۳) تو اُس دِن
آدمی بھاگے گا اَپنے بھائی سے (۳۴) اَپنے ماں
باپ سے (۳۵) اور اَپنی بیوی اور اَولاد تک

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿۲۴﴾
أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾
فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾
وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿۲۸﴾
وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿۲۹﴾
وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾
وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿۳۱﴾
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾
فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿۳۳﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾
وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾

(۲۴) امام محمد باقر سے روایت ہے کہ کھانے سے مراد اس کا علم ہے (جو روح اور عقل کی غذا ہے) [illegible] علم دین حاصل کرے [illegible] (سفینۃ البحار)

[illegible] صحیح علم [illegible] (۳۵) [illegible] (تفسیر برہان [illegible])

www.drhasanrizvi.org

سے (۳۶) اُن میں سے ہر ایک کا یہ حال ہوگا کہ اُسے اپنے
سوا کسی کا کوئی ہوش نہ ہوگا (۳۷) (مگر) اُس دِن کچھ چہرے
خوشی سے دَمک رہے ہوں گے (۳۸) ہنس رہے ہوں گے اور
خوش و خُرّم ہوں گے (۳۹) اور کچھ چہروں پر خاک اُڑ رہی
ہوگی (یا) کچھ چہروں پر گرد و غُبار چھایا ہوا ہوگا (۴۰) جن پر
سیاہی دَوڑ رہی ہوگی (۴۱) یہ کافر (یعنی) حق کے مُنکر اور
فاجر (یعنی) بدکار اور بدمعاش ہوں گے (۴۲) ع

آیات ۲۹ ۔۔۔ سورۃ التّکویر مکّی ۔۔۔ رکوع ۱

(سُورج کے لپیٹ دئے جانے کے ذکر والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
جب سُورج لپیٹ دیا جائے گا (۱) اور جب

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ ﴿۳۷﴾
وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾
وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾
أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

اٰیاتُھا ۲۹ (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾

[illegible]

[illegible] energy [illegible]

ستارے بِکھر جائیں گے (یا) جب ستاروں کی
رَوشنی ماند پڑ جائے گی ۲ اور جب پہاڑ
چلائے جائیں گے ۳ اور جب حاملہ اُونٹنیوں
تک کو اَپنے حال پر چھوڑ دیا جائے گا (یعنی
اُن تک کی فکر کرنے والا کوئی نہ ہوگا) ۴ اور
جب جنگلی جانور تک سمیٹ کر ایک جگہ جمع
کر دئے جائیں گے ۵ اور جب سمندروں کو
(تنور کی طرح) بھڑکا کر شُعلے نِکالے جائیں گے ۶
اور جَب جانیں (جسموں سے) مِلا دی جائیں
گی ۷ پھر جب زمین میں زندہ دفن کی جانے
والی لڑکی سے پُوچھا جائے گا ۸ کہ کِس قصور
میں اُس کو قتل کیا گیا؟ ۹ اور جَب اعمال
کی کِتابیں کھول دی جائیں گی ۱۰ اور جب

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ۝٨
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

www.drhasanrizvi.org

آسمان کا پَردہ ہٹا دیا جائے گا (یعنی جب
آسمان کی تمام مخلوقات بے پَردہ ہو کر دِکھائی
دینے لگیں گی) ⑪ اور جب جہنّم کو خوب دہکایا
اور بھڑکایا جائے گا ⑫ اور جب جنّت قریب
لے آئی جائے گی ⑬ تو ہر شخص کو معلوم ہو
جائے گا کہ اُس نے کیا لا کر پیش کیا ہے ⑭
پس (یہ خیال ٹھیک نہیں (کہ قرآن کِسی
دیوانے کی بَڑ ہے یا شیطان کا وسوسہ ہے) میں
قسم کھاتا ہوں چھُپنے والے سِتاروں کی ⑮ اور
چلنے اور پھر چمک کر چھُپ جانے والے سِتاروں
کی ⑯ اور قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ
رُخصت ہو جائے ⑰ اور صُبح کی جب وہ سانس
لے (یعنی) جب اُس کی سفیدی ظاہر ہونے

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾
وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾
وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

www.drhasanrizvi.org

لگے ⑱ کہ حقیقتاً یہ (قرآن) ایک صاحبِ عزت
پیغام پہنچانے والے کا قول ہے ⑲ جو بڑی طاقت
والا ہے اور عرش کے مالک (خدا) کی بارگاہ
میں بلند مرتبے والا بھی ہے ⑳ جس کے احکامات
مانے جاتے ہیں۔ اور پھر وہ امانتدار بھی ہے ㉑
اور تمھارا رفیق (مراد تمھارا ہم قوم اور ہم قبیلہ
رسولؐ) دیوانہ نہیں ㉒ اُس نے اُس (پیغام لانے
والے جبرئیل) کو کھلی ہوئی واضح روشن فضا
میں دیکھا ہے ㉓ اور وہ (رسولؐ) غیب کی
چھپی ہوئی باتوں کے پہنچانے میں کنجوس بھی
بھی نہیں ہیں ㉔ اور یہ (قرآن) کسی دھتکارے
یا رد کئے ہوئے شیطان کا قول نہیں ہے ㉕
پھر آخر تم لوگ کدھر چلے جا رہے ہو؟ ㉖ یہ

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ⑲
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ⑳
مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ㉑
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ㉒
وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ㉓
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ㉔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ㉕
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ㉖

(۲۱) مطلب یہ کہ قرآن ہم تک دو واسطوں سے پہنچا ہے (۱) جبرئیل اور رسول [illegible]

(۲۴) [illegible]

(۲۳) افق سے مراد [illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

(قرآن) سارے جہان والوں کے لئے صرف ایک
نصیحت (یعنی) اُن کی بھلائی چاہتا ہے (۲۷) ہر
اُس شخص کے لئے جو سیدھے راستے پر چلنا
چاہے (۲۸) اور تم ایسا نہیں چاہو گے، جب تک
اللہ نہ چاہے، جو تمام جہانوں کا پالنے والا
مالک ہے (۲۹) ع

آیات ۱۹ سورۃ الانفطار مکی رکوع ۱

(آسمان کے پھٹ جانے کے بیان سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور جب
ستارے بکھر جائیں گے (۲) اور جب سمندر پھاڑ

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

اٰيَاتُهَا (١٩) (٨٢) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا (١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝٤
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝٥
يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝٦
الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝٧

دیئے جائیں گے ۝۳ اور جب قبریں کھول دی جائیں گی ۝۴ ہر شخص کو پتہ چل جائے گا کہ اُس نے کس چیز کو آگے آگے رکھا تھا اور کس چیز کو پس پُشت ڈال دیا تھا (یا) ہر شخص کو اُس کا اگلا پچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا (یا) ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اُس نے پہلے کیا کیا تھا اور بعد میں کیا کچھ کیا (یعنی اُس کا پورا نامۂ اعمال ترتیب وار اُس کے سامنے رکھ دیا جائے گا) ۝۵

اے انسان! تجھے اُس لطف و کرم کرنے والے مالک کے بارے میں آخر کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟ ۝۶ جس نے تجھے پیدا کیا اور تجھے (سر سے پاؤں تک) درست بھی کیا

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣

اور تیرے اعضاء میں تناسب بھی پیدا کیا (۷) پھر جس طرح چاہا تیرے اعضاء کو مِلا جُلا کر جوڑ جاڑ کر تیری صُورت بنا دی (۸) ہرگز نہیں (یعنی اِس دھوکے میں پڑنے کی کوئی معقول وجہ نہیں کہ خدا نہیں ہے کیونکہ تیرا وجود بتا رہا ہے کہ تو خود نہیں بن گیا) بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جزاء اور سزا کو جھوٹ سمجھتے ہو (۹) حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تم پر (تمھارے اعمال کو محفوظ رکھنے والے نگراں (فرشتے) مقرر ہیں (۱۰) ایسے صاحبِ عزت لکھنے والے (۱۱) جو ہر اُس کام کو جانتے ہیں جو تم کرتے ہو (۱۲)

حقیقتاً نیک لوگ عیش و آرام، لذّت اور راحت میں ہوں گے (۱۳) اور بے شک بُرے

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾
يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾
ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿١٩﴾

کام کرنے والے جہنّم میں ہوں گے ⑭ وہ بَدلے
کے دِن اُس میں داخل ہوں گے ⑮ اور
وہ جہنّم سے ہرگز (بھاگ کر) غائب بھی نہ ہو
سکیں گے ⑯ اور تم کیا جانو کہ وہ بَدلے کا دِن کیا
چیز ہے؟ ⑰ ہاں۔ پھر سُن لو کہ تمھیں کیا
خبر کہ وہ بدلہ کا دِن کیا بَلا ہے؟ ⑱ یہ وہ
دِن ہے کہ کوئی شخص کِسی کے کچھ بھی کام نہ
آسکے گا' (یا جس دن) کسی شخص کے لئے کِسی
دوسرے کے واسطے کچھ کرنا' کِسی کے بس میں نہ
ہوگا۔ اور اُس دن فیصلہ کرنے کے سارے اِختیارات
(صرف) اللہ کے پاس ہوں گے (یعنی وہاں شفاعت
کرنے والے بھی صرف اللہ کی اِجازت ہی سے
شفاعت کرسکیں گے۔ خود اپنی مرضی اور اِختیار

۱۹ سوال یہ ہے کہ کون شفاعت [illegible]

[illegible]

سے وہاں کوئی کِسی کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گا ⑲ ع

آیات ۳۶ سورۂ المطففین مکّی رکوع ۱

ناپ تول میں دھاندلی کرنے اور ڈنڈی مارنے والوں کے بیان سے شروع ہونے والا سورہ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

تباہی بربادی اور (خدا کی) لعنت ہے ناپ تول میں ڈنڈی مارنے والوں کے لئے ① جو لوگوں سے جب ناپ تول کر (مال) وصول کرتے ہیں، تو پورا پورا وصول کرتے ہیں ② اور جب خود ناپ تول کر (دوسروں کو مال) دیتے ہیں، تو انھیں (کم دے کر) نقصان پہنچاتے ہیں ③

ایاتہا ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝

www.drhasanrizvi.org

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴
لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝۵
یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۶
کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ۝۷
وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا سِجِّیْنٌ ۝۸
کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ۝۱۰

کیا یہ لوگ (اتنی سی بات بھی) نہیں سمجھتے کہ
وہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے ۴ جو ایک
بہت بڑا دن ہوگا ۵ جس دن سب لوگ
تمام جہانوں کے پالنے والے مالک کے سامنے
کھڑے ہوں گے ۶
ہرگز نہیں (یعنی یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ
یہ لوگ بغیر حساب کتاب اور سزا کے یوُں
ہی چھُوٹ جائیں) یقیناً بُرے کام کرنے والوں
کے اعمال کا رجسٹر قید خانے کے دفتر میں ہے ۷
اور تم کیا جانو کہ قید خانے کا رجسٹر کیا چیز
(کیا بلا) ہوتا ہے ؟ ۸ وہ ایک کتاب ہے'
لکھی ہوئی ۹ وہ اُس دن کے جھُٹلانے والوں
کے لئے لعنت' تباہی اور بربادی ہے ۱۰ جو

۴ - حضرت علیؑ نے فرمایا کہ [illegible]

۸) امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ سجین (قیدخانہ) ساتویں زمین کے نیچے ہے [illegible] (تفسیر نورالثقلین)

www.drhasanrizvi.org

جزا اور سزا کے دِن کو جھُوٹ سمجھتے ہیں ⑪
اور اُس دن کو نہیں جھُوٹ سمجھتا مگر ہر وہ
شخص جو حد سے گزُر جانے والا گُنہ گار ہو ⑫ کہ
جب ہماری آیتیں اُس کے سامنے پڑھی جاتی
ہیں، تو وہ کہتا ہے کہ: "یہ تو اگلے زمانے والوں
کے مَن گھڑت افسانے، قصّے اور کہانیاں ہیں" ⑬
ہرگز (ایسا) نہیں ہے۔ بلکہ اصل بات یہ ہے
کہ اُن لوگوں کے دِلوں پر اُن کے بُرے کاموں
کا زنگ چڑھ گیا ہے ⑭ (اِس لئے اُن کی یہ
بات) ہرگز (صحیح) نہیں۔ (اِسی وجہ سے) اُس
دن یہ لوگ اَپنے پالنے والے مالک سے
پردے میں رہیں گے ⑮ پھر یہ لوگ یقیناً جہنّم
میں جھونک دئے جائیں گے ⑯ پھر اُن سے

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬
كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ⑮
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ⑯

(۱۴) [illegible] (تفسیر درِ منثور) [illegible] (تفسیر نور الثقلین)

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ١٧
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ١٨
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ١٩
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ٢٠
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ٢١
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ٢٢
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ٢٣

کہا جائے گا کہ: "یہ وہی چیز ہے جسے تم جھوٹ سمجھتے تھے" (١٧)

ہرگز نہیں (یعنی اُن کا یہ خیال بالکل درست نہیں کہ جزار سزا کوئی چیز نہیں) بے شک اَچھّے اَچھّے کام کرنے والے نیک لوگوں کے کاموں کا رجسٹر بلند مرتبہ لوگوں "عِلّیین" کے دفتر میں ہے (١٨) اور تم کیا جانو کہ اُونچے اور بلند مرتبہ لوگوں "عِلّیین" کا رجسٹر کیا (عظیم) چیز ہے؟ (١٩) وہ بھی ایک کتاب ہے لکھی ہوئی (٢٠) جس پر مُقرّب فرشتوں کی گواہیاں درج ہیں (٢١) حقیقت یہ ہے کہ اَچھّے اَچھّے کام کرنے والے لوگ بڑے مزے میں اور نعمتوں میں ہوں گے (٢٢) اُونچی اُونچی مَسندوں پر بیٹھے (ہر چیز) دیکھ رہے

١٥) حضرت علیؑ نے فرمایا: وہ لوگ خدا [illegible] اور اعزاز و اکرام سے محروم رہیں گے [illegible] (مجمع البیان) [illegible] (تفسیر [illegible]) [illegible] (مجمع البحرین) [illegible]

١٩) علیین یعنی بلند بالا بہت مقام [illegible] آسمان پر ہے جہاں نیک لوگوں کی روحیں اور ان کے نیک اعمال محفوظ کئے جاتے ہیں۔ [illegible] فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ [illegible] (قرطبی - مجمع البحرین)

ہوں گے ﴿۲۳﴾ تم اُن کے چہروں پر نعمتوں کے
لطف و لذّت کی خوشی اور رَونق، راحت و
سکون کی چمک دمک اور شادابی محسوس
کروگے ﴿۲۴﴾ اُنھیں مُہر لگی ہوئی (بوتلوں کی) عُمدہ
اور نفیس شراب پلائی جارہی ہوگی ﴿۲۵﴾ جس پر
مُشک کی مُہر لگی ہوگی (غرض) جو لوگ تیزی
سے دُوسروں سے آگے بڑھ کر جیت جانا چاہتے
ہیں، اُن کو تو بس ایسی ہی چیز کے حاصل کرنے
کے لئے دُوسروں سے آگے بڑھ جانے کی سرتوڑ
کوششیں کرنی چاہئیں ﴿۲۶﴾ نیز یہ کہ اُس شراب
میں تسنیم (جیسی بہت مزیدار چیز کا پانی بھی)
مِلا ہوگا ﴿۲۷﴾ یہ ایک چشمہ ہے جس سے مُقرّب
لوگ شراب پئیں گے ﴿۲۸﴾

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾
يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾
خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾
وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾
عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿۲۹﴾
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿۳۰﴾
وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿۳۱﴾
وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿۳۲﴾
وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿۳۳﴾

رہے مجرم لوگ جو (دُنیا میں) اُن لوگوں پر خُوب خُوب ہنسا کرتے تھے جو خدا و رسولؐ کو دل سے ماننے والے ایماندار تھے ﴿۲۹﴾ جب وہ ایماندار لوگ اُن کی طرف سے گزُرتے تھے تو وہ (بدمعاش) آنکھ مار مار کر اُن کی طرف اِشارے کِیا کرتے تھے ﴿۳۰﴾ اور جب وہ (بدمعاش) اَپنے گھر والوں کی طرف پلٹتے تھے، تو اُن ایمانداروں کی تفریح لینے کے مزے لُوٹتے ہوئے اور خوُب لُطف اُٹھاتے ہوئے پلٹتے تھے ﴿۳۱﴾ اور جب اُنھیں دیکھتے تھے تو کہتے تھے کہ: "یہ (پرلے درجے کے) بہکے اور بھٹکے ہوئے گمراہ لوگ ہیں" ﴿۳۲﴾ حالانکہ وہ (احمق) اُن پر کوئی نگراں یا اُن کے محافظ بنا کر تو نہیں بھیجے گئے تھے ﴿۳۳﴾ تو لو اَب آج

۲۸) تسنیم کے معنی بلندی۔ مراد جنت کا وہ چشمہ ہے جو جنت کی بلندی پر سے بہتا ہوا نیچے آ رہا ہے (تفسیر [illegible]) یہ جنت کی سب سے اعلیٰ شراب ہے [illegible] عام جنتیوں کو عام شراب [illegible] تسنیم کی [illegible] دیا جائے گا۔ [illegible] تسنیم جنت کے اعلیٰ ترین درجے [illegible] اس کے بعد [illegible] وہ چشمہ ہے [illegible]

۳۱) ایک دن حضرت علیؑ مومنین کے ساتھ کفار مکہ کے قریب سے گزرے تو انہوں نے حضرت علیؑ اور ان کے ساتھیوں کا مذاق اڑایا۔ ان آیات میں انہی کا تذکرہ بیان کیا گیا ہے (قرطبی۔ روح المعانی۔ کشاف۔ تفسیر کبیر۔ مجمع البیان)

یہ آیات حضرت علیؑ کے علاوہ عمار یاسرؓ، صہیبؓ رومی، بلالؓ حبشی کا مذاق اڑانے والوں ابوجہل، ولید، عاص بن وائل جیسے سرداروں [illegible] فقرے چست کرتے تھے (الدر [illegible])

www.drhasanrizvi.org

وہی ایماندار لوگ کافروں (حق کے منکروں) پر ہنس رہے ہیں (۳۴) مسندوں پر بیٹھے ہوئے (اُن کی بُری حالت کا نقشہ اور تماشا) دیکھ رہے ہیں (۳۵) کیا کافروں (یعنی حق کے منکروں) کو اُن کاموں اور حرکتوں کا کوئی ثواب مِلا جو وہ کیا کرتے تھے؟ (۳۶)

ع ۸ ۱

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿۳۵﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

آیات ۲۵ سورۃ الانشقاق مکّی رکوع ۱

آیاتها ۲۵ (۸۴) سُورَةُ الانشقاق مكية (۸۳) ركوعها ۱

(آسمان کے پھٹ جانے کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور اپنے مالک کے حُکم کی تعمیل کرے گا اور اُس کو ایسا ہی کرنا

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾
وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾

www.drhasanrizvi.org

چاہیئے ② اور جب زمین کو کھینچ تان کر پھیلا
دیا جائے گا ③ اور جو کچھ زمین کے اندر ہے
وہ اُسے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی ④ اور
اَپنے پالنے والے مالک کے حُکم کی تعمیل کرے
گی اور اُسے اَیسا ہی کرنا بھی چاہیئے ⑤ اَے اِنسان!
تو اَپنے پالنے والے مالک کی طرف زبردستی "کشاں
کشاں" چلا جا رہا ہے۔ اور تجھے لازماً اُس کے
سامنے حاضر ہونا ہے ⑥ پھر جس کے اعمال کی
کتاب اُس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی ⑦
اُس کا حِساب ہلکا پُھلکا' بہت آسانی اور
جلدی سے ہو جائے گا ⑧ اور وہ اَپنے لوگوں
کی طرف خوش پلٹے گا ⑨ اور جس کے
اعمال کی کتاب اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دی

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ③
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ④
وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑤
يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا
فَمُلَاقِيهِ ⑥
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ⑦
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ⑧
وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑨
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ⑩

۸) جناب رسول اللہ نے فرمایا جس شخص کی تین خوبیاں ہوں گی خدا اس کے حساب کو آسان کرے گا اور اپنی رحمت سے اسکو جنت میں داخل کرے گا [illegible] جو اسکو محروم کرے [illegible] اس سے صلہ رحم کرے جو اس سے قطع رحم کرے [illegible] اسکو معاف کرے جو اس پر ظلم کرے (مجمع البیان)
[illegible]

[illegible] (انوار النجف) [illegible]
[illegible]

www.drhasanrizvi.org

جائے گی، ⑩ تو وہ موت کو پکارے گا (یا) وہ
پکارے گا: "ہائے (میری) تباہی اور (میری)
بربادی" ⑪ پھر بھڑکتی دہکتی آگ میں پھینک
دیا جائے گا ⑫ یہ وہی شخص ہے جو اپنے والوں
میں بڑا خوش، مست و مگن رہا کرتا تھا ⑬
سمجھتا تھا کہ وہ کبھی (خدا کی طرف) نہیں پلٹے
گا ⑭ کیوں نہیں (پلٹے گا؟) حقیقتاً اُس کا پالنے
والا مالک اُس کو خوب اچھی طرح سے دیکھ
رہا تھا (کہ وہ دُنیا میں کیا کچھ کرتا اور سمجھتا ہے) ⑮
پس ہرگز نہیں (یعنی یہ ہرگز ممکن نہیں کہ
تم خدا کی طرف نہ پلٹو) میں قسم کھاتا ہوں شفق
کی ⑯ اور قسم کھاتا ہوں رات کی، اور اُس کی
بھی جو کچھ کہ وہ سمیٹ لیتی ہے ⑰ اور قسم کھاتا

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾

www.drhasanrizvi.org

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾
وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾

ہوں چاند کی جب وہ چھوٹا سا رہ جاتا ہے ⑱ کہ
تمھیں ضرور بالضرور، لازمی طور پر، یونہی درجہ
بدرجہ، منزلیں طے کرتے ہوئے، ایک حالت
سے دُوسری حالت کی طرف گزرتے چلے جانا ہے ⑲
تو آخر اُنھیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ (اتنا کچھ دیکھ
لینے کے بعد بھی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے
کو اور ہماری قدرت اور عظمت کو) دل سے
نہیں مان لیتے ؟ ⑳ اور جب قرآن (جیسی عظیم
چیز کو اُن کے سامنے) پڑھا جاتا ہے، تو سجدہ
نہیں کرتے (یعنی خدا کی عظمت اور قدرت کے
سامنے نہیں جُھکتے) (سجدہ کیجیے) ㉑ بلکہ حق کے مُنکر (تو اُلٹا
خدا کو جُھوٹا سمجھ کر اُس کی باتوں کو) جُھٹلاتے ہیں ㉒
حالانکہ جو کچھ بھی کہ وہ جمع کر کر کے محفوظ کر رہے ہیں،

www.drhasanrizvi.org

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

(یا) جو کچھ بھی کہ وہ عمل کر کر کے (اَپنے نامۂ اعمال ہیں) جمع کر رہے ہیں، اللہ اُسے خوب اچھی طرح سے جانتا ہے ﴿۲۳﴾ تو اُنھیں سخت تکلیف پہنچانے والی سزا کی خوشخبری سُنا دیجئے ﴿۲۴﴾ سوا اُن لوگوں کے جنھوں نے خدا اور رسولؐ کو دل سے مانا ہے، اور اَچھے اچھے نیک کام بھی کئے ہیں، اُن کے لئے تو اَیسا اَجر ہے جو کبھی ختم ہی نہ ہوگا ﴿۲۵﴾ ع

ع ۱ ۲۵ ۹

آیاتها ۲۲ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾

آیات ۲۲ سورۃ البُرُوج مکّی رکوع ۱

(مضبوط قلعوں کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے مضبوط قلعوں والے آسمان کی ﴿۱﴾ اور

www.drhasanrizvi.org

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

وعدہ کیے ہوئے دن کی ﴿٢﴾ اور قسم ہے دیکھنے
والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی ﴿٣﴾ کہ مارے
گئے اُس کھڈّے کے کھودنے والے ﴿٤﴾ (جس میں
خوب بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ تھی ﴿٥﴾ جب
وہ اُس گڑھے کے چاروں طرف بیٹھے ہوئے تھے ﴿٦﴾
اور جو کچھ وہ ایمانداروں کے ساتھ کر رہے تھے،
اُس کا تماشا دیکھ رہے تھے ﴿٧﴾ اور اُن کی اُن
ایمانداروں سے دُشمنی کی اِس کے سِوا کوئی
اور وجہ نہ تھی، کہ وہ لوگ اُس اللہ کو دل
سے مانتے تھے جو عزّت والا ہے، خود اپنے زور
پر اپنا حُکم نافذ کرنے والا، اور از خود بغیر کسی
کی تعریف کیے، لائق تعریف بھی ہے، اور ہر تعریف
کا حقدار بھی ﴿٨﴾ جو تمام آسمانوں اور زمین کی

[illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

سلطنت کا مالک ہے۔ اور وہ خدا ہر چیز پر
حاضر و ناظر ہے (یعنی) وہ خدا ہر چیز کا دیکھنے
والا ہے ⑨
حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے خدا اور رسولؐ
کو دِل سے ماننے والے ’مومن‘ مَردوں اور مومن
عورتوں پر ظُلم وستم کِیا‘ پھر توبہ بھی نہ کی اُن
کے لئے لازمی طور پر جہنّم کی سَزا ہے اور اُن
کے لئے جلا دینے والی آگ میں جلنے کا عذاب
ہے ⑩ اور جن لوگوں نے خدا اور رسولؐ کو دِل
سے مانا ہے‘ اور اَچھّے اَچھّے کام بھی کئے ہیں‘
اُن کے لئے لازمی طور پر جنّتوں کے سَرسبز و
شاداب گھنے باغات ہیں‘ جن کے نیچے
سے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ ہے بہت ہی بڑی‘

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ⑨

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ⑩

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ⑪

www.drhasanrizvi.org

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

عظیم الشّان اور زبردست کامیابی ﴿۱۱﴾
اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تمھارے مالک
کی پکڑ بڑی سخت ہوتی ہے ﴿۱۲﴾ وہی پہلے پہل
بھی پَیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی پیدا
کرے گا ﴿۱۳﴾ اور وہ بڑا معاف کرنے والا بھی ہے
اور بڑی محبّت کرنے والا بھی ﴿۱۴﴾ عرش (یعنی
پُوری کائنات کے تختِ سلطنت کا مالک ہے"
اور بہت بڑے مَرتبہ والا بزرگ ہے ﴿۱۵﴾ جو چاہتا
ہے پُورے پُورے طَور پر کر ڈالنے والا ہے ﴿۱۶﴾
کیا تمھیں لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟ ﴿۱۷﴾ فرعون
اور ثمود کے (لشکروں کی) ؟ ﴿۱۸﴾ (مگر اِس کے
باوجود بھی) جو اَبدی حقیقتوں کے مُنکر کافر ہیں"
وہ (اَیسے طاقتور لشکروں کا بُرا انجام دیکھنے کے بعد

۱۵) مطلب یہ ہے کہ خدا دنیا میں تمام مخلوقات عالم سے بہت بلند ہے۔ عرش جو کہ انتہائے عالم ہے اور یہ اس کا دار الحکومت ہے (ابن کثیر)

۱۶) مطلب یہ ہے کہ خدا دنیا میں جو کچھ بھی کرنا چاہتا ہے اسے کوئی بھی روک نہیں سکتا اور کوئی خدا کی مرضی کو روک ٹوک نہیں کر سکتا ہے۔ (تفہیم)

۱۸) فرعون و ثمود کی قومیں مادی اور مالی اعتبار سے بہت طاقتور تھیں مگر خدا کی نافرمانی کی وجہ سے خدا نے انکو تہس نہس کر دیا اسلئے تم بھی اپنی قوت اور مال اولاد لشکروں کا گھمنڈ مت کرو ان سرداروں کے گھمنڈ میں رہنا ان کی نافرمانی اور ان کا انجام دیکھ کر سبق سیکھو اور سمجھ جاؤ ورنہ تم بھی عبرت کی باتوں کو داستان بنا کر رہ جاؤ گے (عثمانی، فضل الحق)

www.drhasanrizvi.org

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾
وَّاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ﴿٢٠﴾
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾
فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

بھی اپنے تکبّر کی وجہ سے قرآن کو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں (۱۹) حالانکہ اللہ نے اُن کو اُن کے پیچھے سے بھی (مُراد چاروں طرف سے) گھیرے ہیں لے رکھا ہے (۲۰) غرض اُن کے جھٹلانے سے قرآن کا کچھ نہیں بگڑتا) بلکہ یہ قرآن تو بڑے بلند مرتبے والا ہے (۲۱) جو لوحِ محفوظ (یعنی) محفوظ تختی میں (نقش) ہے (۲۲) ع

آیاتہا ۱۷ (۸۶) سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

آیات ۱۷ سورۃ الطارق مکیّ رکوع ۱

رات کو ظاہر ہونے والے (تارے) کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے آسمان کی، اور رات کو ظاہر ہونے

www.drhasanrizvi.org

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦
يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨

والے (تارے) کی (۱) اور تم کیا جانو کہ وہ رات
کو ظاہر ہونے والا (تارا) کیا چیز ہوتا ہے؟ (۲)
وہ چمکتا دمکتا ہوا تارا ہوتا ہے (۳) (اُس کی قسم
کہ) کوئی سانس لینے والی جان ایسی نہیں کہ جس
کے اُوپر کوئی نگرانی کرنے والا (یعنی اُس کے
اعمال کی حفاظت کرنے والا اور اُن کو لکھنے والا)
نہ ہو (۴) تو اِنسان (کم سے کم) یہی دیکھ لے کہ
وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے (۵) وہ ایک
اُچھل کر نکلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا
ہے (۶) جو ریڑھ اور سینے کی ہڈّیوں کے بیچ میں
سے نکلتا ہے (۷) (تو جو اتنی پیچیدہ چیزوں کے
درمیان سے اِنسان کو نکال کر بالکل پہلی دفعہ
پیدا کر سکتا ہے تو) یقیناً وہ اِنسان کو (موت

www.drhasanrizvi.org

يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ⑨
فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ⑩
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ⑪
وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ⑫
اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ⑬
وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ⑭
اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ⑮

کے بعد دوبارہ) پلٹا کر لانے پر بھی قادر ہے ⑧ جس
دن تمام ڈھکی چھُپی ہوئی باتوں کی جانچ پڑتال
یا چھان بین کی جائے گی ⑨ (اُس وقت) اِنسان
کے پاس (اَپنے اعمال کے نتائج سے بچنے کی) نہ خود
کوئی طاقت ہوگی، اور نہ کوئی اُس کا مددگار ہوگا ⑩
قسم ہے آسمان کی جو بارش برسانے والا ہے ⑪
اور قسم ہے (پودوں کے نِکلتے وقت) پھٹ جانے
والی زمین کی ⑫ کہ یہ (اِنسان کا خدا کی طرف پلٹنا)
ایک فیصلہ کُن بات ہے (یعنی زمین کا پودے
کے لئے پھٹ جانا اس بات کی دلیل ہے کہ وہی
خدا قیامت میں قبر کی زمین کو پھاڑ کر ہمیں
باہر نِکال لے گا) ⑬ یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ⑭
یہ (حق کے منکر لوگ) اَپنی اَپنی چالیں چل رہے

www.drhasanrizvi.org

ہیں ﴿۱۵﴾ اور میں اپنی چال چل رہا ہوں ﴿۱۶﴾ تو
ان حق کے منکر کافروں کو ذرا تھوڑی سی دیر
کے لئے (ان کے اپنے حال پر) چھوڑ دیجئے (کہ
یہ جو چاہیں کرلیں۔ بس کچھ ہی دیر میں ان کو
ان کا حشر معلوم ہو جائے گا) ﴿۱۷﴾ ع

سورۂ اعلیٰ مکی

آیات ۱۹ رکوع ۱

(ربِّ اعلیٰ (یعنی) بلند و برتر خدا کے نام سے شروع ہونیوالا سورہ)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بےحد مسلسل رحم کرنے والا ہے
اپنے بلند و برتر پالنے والے مالک کے نام کی
تسبیح کیجئے (یعنی خدا کی پاکیزگی بےعیب ہونے
اور انتہائی باکمال ہونے کا اعتراف و اظہار کیجئے) ﴿۱﴾

وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾
فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾
سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

www.drhasanrizvi.org

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٢﴾
وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿٣﴾
وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ﴿٤﴾
فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ﴿٥﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ﴿٦﴾

جس نے پَیدا کیا اور (جسم کے اعضا میں) بالکل ٹھیک توازن BALANCE قائم کیا ② اور جس نے تقدیر مقرّر کی (یعنی ہر چیز کی خصوصیات شکل و صُورت اور مقاصدِ تخلیق، کام، صفات، مواقع، ذرائع، مُدّتِ حیات مقرّر کیں۔ غرض ہر چیز کی تخلیق کا پُورا منصُوبہ بنایا) پھر صحیح راستے کی راہ بھی دکھائی (یعنی جس چیز کو جس کام کے لئے پَیدا کیا، اُس کے انجام دینے کا طریقہ بھی بتایا) ③ جس نے نباتات (گھاس پودے) اُگائے ④ پھر انھیں خُشک کرکے کوڑا کرکٹ بنا دیا (یعنی کوئی یہ نہ سمجھے کہ اُسے دُنیا میں ہمیشہ رہنا ہے اور صرف دُنیا کی بہاریں ہی دیکھنی ہیں) ⑤ ہم آپ کو (ایسا) پڑھا دیں گے کہ پھر آپ

www.drhasanrizvi.org

بھولیں گے نہیں ⑥ سوا اُس کے جو اللہ چاہے۔
اللہ ظاہری باتوں کو بھی جاننے والا ہے اور اُسے
بھی (جانتا ہے) جو چھپا ہوا ہو ⑦ (اس لئے آپؐ
فکر نہ کریں) ہم آپؐ کو (قرآن اور آسان شریعت
کے پہنچانے میں) آسانی پیدا کر دیں گے ⑧ لہٰذا آپؐ
نصیحت اور یاد دہانی کرتے رہیئے ' اگر نصیحت کرنے
اور یاد دِلانے سے کوئی فائدہ ہوتا ہو (مطلب یہ
ہے کہ بس وہیں تک نصیحت کیجئے جہاں تک
یہ محسوس ہو کہ کچھ فائدہ ہو گا) ⑨ جو شخص (اللہ
سے اور آخرت میں اپنے بُرے انجام سے) ڈرتا
ہے ' وہی نصیحت قبول کرے گا ⑩ اور جو اِس
(نصیحت) سے بچنا اور بھاگنا چاہے گا ' وہ اِنتہائی
بَدقسمت اور بَدبخت (انسان) ہو گا ⑪ جو بہت

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ⑦
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ⑧
فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ⑨
سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ⑩
وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ⑪

[illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

ہی بڑی آگ میں (جھونکا) جائے گا ⑫ پھر وہ
اُس میں نہ تو مَر سکے گا اور نہ ہی جی سکے گا ⑬
غرض ہر طرح کی بھرپُور اور حقیقی کامیابی
اور دین و دُنیا کی ہر بہتری اور بھلائی اُس
نے حاصِل کی جس نے پاکیزگی اِختیار کرلی (یعنی
کُفر، شِرک، ہر بُرا کام اور بداخلاقیاں چھوڑ کر
اِیمان، توحید، اَچھے کام اور نیک اخلاق اِختیار
کرلئے) ⑭ اور (ہر وقت) اَپنے پالنے والے مالک
کے نام کو یاد رکھّا اور نماز پڑھی (یعنی ہر وقت
دل میں بھی خدا کو یاد رکھّا اور نماز پڑھ کر اُس
کی یاد اور اِطاعت کو ثابت بھی کیا) ⑮ مگر
تم لوگ دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، ⑯
حالانکہ آخرت بہتر بھی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ باقی

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ⑫
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ⑬
قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ⑭
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ⑮
بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑯
وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ⑰

۱۴) حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ
[illegible]
جو اپنے باطن کی اصلاح
کرتا ہے خدا اس کے ظاہر کی
اصلاح کرتا ہے اور جو اپنے
دین کے لیے کام کرتا ہے خدا
دنیا کے لیے کفالت
کرتا ہے اور جو اپنے اور خدا
کے درمیان اصلاح کر لیتا
ہے خدا اس کے اور لوگوں کے
درمیان اصلاح کر دیتا ہے
(نہج البلاغہ کلمات
قصار)
۱۵) خدا کو یاد رکھنے کا مطلب
قدرت و احکامات کو یاد رکھنا
اور عملاً خدا کی اطاعت
کرنا۔ باقاعدہ مسلسل
نماز پڑھنا ~~[illegible]~~ اس بات کا اعلان کرنا ہے کہ ہم خدا کی عملاً اطاعت کے لیے تیار ہیں۔
نماز وہ پڑھتا ہے جو دنیا پر آخرت کو ترجیح دیتا ہے۔ حقیقتاً خالق کو اور
روز آخر دینے والے کو روز بروز ترجیح دیتا ہے۔

رہنے والی بھی ⑰ حقیقتاً یہی بات پہلے آنے والی
کتابوں میں بھی کہی گئی تھی ⑱ (یعنی) ابراہیمؑ اور
موسیٰؑ کی کتابوں میں ⑲ ع ۱۹ / ۱۲

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ۝

آیات ۲۶ سورۃ الغاشیہ مکیّ رکوع ۱

(۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ

(چھا جانے والی بلا اور آفت کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

کیا تمھیں اُس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے ① اُس دن کچھ چہرے تو ڈرے اور سہمے ہوئے ہوں گے ② سخت کامؔ محنت اور مشقّت کرتے ہوئے تھک جاتے ہوں گے ③ شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے ④

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝۱
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝۲
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝۳
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝۴

۱۷) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ
خدا اور رسولؐ کی معرفت کے بعد
دنیا سے بغض (نفرت) سے بہتر
کوئی عمل نہیں - دنیا کی محبت کا نتیجہ
تکبر - حرص - اور حسد ہے -
تکبر نے ابلیس کو برباد کیا - حرص
نے آدم کو جنت سے نکالا - اور حسد
نے آدم کے ایک بیٹے نے دوسرے کو قتل
کیا - پھر دنیا کی محبت کی عورت
حکومت راحت ، عیش و عشرت
کی محبت بن جاتی ہے - جو درست
رہتا وہ باتیں کرتا دوسروں پر برتری
حاصل کرتا ہے حد دولت کماتا اور
جمع کرتا ہی چلا جاتا ہے (اصول کافی)

۳) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ ہمارے دشمن رکھنے والے (ناصبی و خارجی) خواہ کتنی ہی
عبادت کر کر کے تھک تھک جائیں وہ سب اسی آیت کے مصداق ہیں (انوار
النجف)

www.drhasanrizvi.org

اُوپر سے اُنھیں ایک شدید گرم چشمے کا کھولتا
ہوا پانی (زبردستی) پلایا جائے گا (۵) کانٹوں
بھری سُوکھی گھاس کے سِوا اُنھیں کچھ کھانے
کو نہ دیا جائے گا (۶) جو نہ موٹا کرے گی اور نہ
بھُوک کی تکلیف دُور کرے گی (۷)
اُس دن کچھ چہرے بارَونق، خوش و خرّم،
تروتازہ اور ہشّاش و بشّاش ہوں گے (۸) اپنی
(دُنیا کی) کوششوں سے خوش اور مطمئِن ہوں
گے (۹) بلند مقام جنّت کے اُونچے اُونچے سرسبز و
شاداب گھنے باغ ہیں (۱۰) جس میں وہ کسی قسم
کی لایعنی، بے ہُودہ، تکلیف دینے والی کوئی بات
تک نہ سُنیں گے (۱۱) اُس میں ایک چشمہ بھی
بہہ رہا ہوگا (۱۲) جس کے اندر اُونچے اُونچے تخت

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ (۵)
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ (۶)
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ (۷)
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (۸)
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ (۹)
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (۱۰)
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً (۱۱)
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۱۲)
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (۱۳)

امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ [illegible]

www.drhasanrizvi.org

وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾
وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾
وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾

اور مسندیں بچھی ہوں گی ⑬ اور شراب کے جام و
ساغر رکھّے ہوں گے ⑭ اور گاؤ تکیوں کی قطاریں
لگی ہوں گی ⑮ اور طرح طرح کے عُمدہ اور
نفیس فرش بچھے ہوں گے ⑯
(مگر جو لوگ آخرت اور خدا کی قُدرت کو
نہیں مانتے) تو کیا یہ اُونٹوں کو نہیں دیکھتے
کہ وہ کیسے اور کیونکر بنائے گئے ہیں؟ ⑰ آسمان
کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اُٹھایا گیا ہے؟ ⑱ پہاڑوں
کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے ہیں؟ ⑲
زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیونکر بچھائی گئی ہے؟
(کیا یہ ساری عجیب و غریب چیزیں بنانے والا
خدا جنّت کی عظیم نعمتوں کو نہیں بنا سکتا؟) ⑳
تو بس آپ نصیحت (یعنی) یاددہانی اور

19) خداوند عالم نے اونٹ، آسمان
اور پہاڑوں کی تخلیقات کے
فوائد و حکمتوں میں غور و فکر کی
دعوت اس لئے دی ہے کہ
عرب اونٹوں پر سفر کرتے
تھے، آسمان کے نیچے رہتے
اور سفر میں پہاڑوں سے گزرتے
زمین کو ہر وقت سفر میں
دیکھتے۔ ان تمام چیزوں میں اگر
غور و فکر کرے تو آدمی [illegible]
منطقی طور پر خدا کی رحمت، حکمت
علم [illegible] کا علم [illegible]
[illegible] اور اس کی عظمت اور [illegible]
سے آشنا ہو جاتا ہے [illegible] منطقی نتیجہ خدا کی ذات تک [illegible]
مفہوم المطلوب (علماء کی - تفسیر کبیر)

www.drhasanrizvi.org

فَذَكِّرْ ۗ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾
إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

خیر خواہی کئے جائیے ۔ (کیونکہ) آپؐ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں (یعنی آپؐ کا کام تو صرف نصیحت کرنا ہے) ﴿۲۱﴾ آپؐ اُنھیں زبردستی منوانے کے ذمّہ دار، داروغہ یا ٹھیکیدار نہیں ﴿۲۲﴾ اَب جو شخص بھی (آپؐ کی نصیحت یا قرآن سے) مُنہ کو موڑے گا اور اُس کا اِنکار کرے گا ﴿۲۳﴾ تو اللہ لازمی طور پر اُسے بڑی سخت اور بھاری سزا دے گا ﴿۲۴﴾ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ اُن کو بہرحال ہماری ہی طرف تو پلٹنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر اُن کا حِساب لینا بھی ہماری ہی ذمّہ داری ہے ﴿۲۶﴾

ع ۲۶ / ۱۳

[illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

آیات ۳۰ سورۃ الفجر مکّی رکوع ۱

(صُبح کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے صُبح کی ① اور دس راتوں کی ② اور جُفت اور طاق کی ③ اور رات کی جب وہ رُخصت ہو رہی ہو ④ کیا اِس میں کوئی قسم عقل والے اِنسان کے لئے (توجّہ کے قابل نہیں) ہے؟ ⑤

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمھارے پالنے والے مالک نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ⑥ اور اُونچے اُونچے ستونوں والی

اٰیاتہا ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۝۱

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾
الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾
وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿۱۰﴾
الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾
إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾

قومِ اِرَم (کے ساتھ کیا سلوک کیا)؟ ﴿۷﴾ جن
کی اَیسی کوئی قوم اُن مُلکوں میں پیدا نہیں
ہوئی تھی ﴿۸﴾ اور قومِ ثمود کے ساتھ (اللہ نے
کیا سلوک کیا) جنھوں نے وادی میں چٹانیں
تراش تراش کر بڑی عمارتیں بنائی تھیں ﴿۹﴾
اور میخیں گاڑ گاڑ کر مار ڈالنے والے فرعون
(کا کیا حشر کیا)؟ ﴿۱۰﴾ یہ وہ لوگ تھے کہ جن
لوگوں نے مُلکوں اور شہروں میں بڑی سرکشی
کی تھی ﴿۱۱﴾ اور اُن میں بہت زیادہ فتنہ و فساد
پھیلایا تھا ﴿۱۲﴾ آخرکار تمھارے پالنے والے مالک
نے اُن پر سزا کا کوڑا مارا ﴿۱۳﴾ حقیقتاً تمھارا
پالنے والا مالک (اَیسے ظالموں کی) گھات
میں لگا ہوا ہے ﴿۱۴﴾

www.drhasanrizvi.org

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾
كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾

(غرض) اِنسان کو جب اُس کا پالنے والا مالک اِمتحان میں ڈالتا ہے تو اُسے عِزّت اور نِعمت دے دیتا ہے۔ (اِس پر) اِنسان (اِترا اِترا کر) کہنے لگتا ہے کہ: "میرے پالنے والے مالک نے مجھے بڑی عِزّت والا بنا دیا ہے" (یعنی میں کوئی بہت بڑی توپ ہو گیا ہوں) ⑮ اور جب اُس کا پالنے والا مالک اُس کا اِس طرح اِمتحان لیتا ہے کہ اُس کا رِزق اُس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ (جھلّا کر) کہتا ہے کہ: "میرے مالک نے تو مجھ کو بالکل ہی ذلیل کر ڈالا" ⑯ ہرگز نہیں (یعنی عِزّت اور ذلّت کامیابی اور ناکامیابی کا معیار دولت کا مِلنا یا نہ مِلنا ہرگز نہیں ہوتا۔ اِسی غلط معیار کی وجہ

www.drhasanrizvi.org

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝

سے) تم لوگ یتیم (بچّے) کی عِزّت نہیں کرتے (۱۷)
اور غریب مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک
دُوسرے کو ترغیب تک نہیں دیتے (یا) ایک
دُوسرے کو کسی غریب کو کھانا دینے پر آمادہ تک
نہیں کرتے (۱۸) اور میراث کا مال سارے کا سارا
سمیٹ کر پُورے کا پُورا ہڑپ کر جاتے ہو (یعنی
بھائیوں، عزیزوں کا حق مار کھاتے ہو) (۱۹) اور
مال و دولت سے خُوب ڈٹ کر محبّت کرتے
ہو (۲۰) ہرگز نہیں (یعنی تمہارا یہ خیال بالکل غلط
ہے کہ تم دُنیا میں جتنی چاہو دَولت جمع کرتے
رہو، اُس کے حِساب کِتاب دینے کا کبھی کوئی
وقت نہ آئے گا) جب زمین پُوری پُوری
طرح کُوٹ کُوٹ کر ریتلا میدان بنا دی جائے گی (۲۱)

www.drhasanrizvi.org

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ
الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾

اور تمھارا پالنے والا مالک آجائے گا" اِس
حالت میں کہ فرشتے صَف باندھے کھڑے ہوں
گے ﴿۲۲﴾ اور اُس دِن جہنّم کو سامنے لے آیا جائے
گا۔ اُس وقت اِنسان کو سب کچھ سمجھ میں آ
جائے گا (یا) اُس وقت اِنسان کو ہوش آجائے
گا۔ مگر اُس وقت سمجھنے اور ہوش میں آنے
سے کیا حاصل؟ ﴿۲۳﴾ وہ چیخے گا: "کاش! میں
نے اپنی اِس زندگی کے لئے کچھ (کام کرکے) آگے
بھیجا ہوتا! ﴿۲۴﴾ پھر اُس دن اللہ جیسی سَزا دے گا"
وَیسی سزا دینے والا کوئی نہیں ﴿۲۵﴾ اور (اُس
دن) اللہ جس طرح پکڑ پکڑ کر باندھے گا" ویسا
پکڑ کر باندھنے والا بھی کوئی نہیں ﴿۲۶﴾
(مگر دُوسری طرف سچّے مومن لوگوں سے کہا

www.drhasanrizvi.org

جائے گا) "اے (خدا پر) پُورا پُورا اِطمینان رکھنے
والے نفس! (۲۷) تو اپنے پالنے والے مالک کی
طرف پلٹ کر چل" اِس حالت میں کہ تو اپنے
مالک سے خوش اور راضی ہے "اور تیرا مالک
تجھ سے خوش اور راضی ہے (۲۸) اب تو میرے
خاص بندوں میں شامل ہو جا (۲۹) اور میری
جنّت میں داخل ہو جا" (۳۰) ع

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ (۲۷)
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (۲۸)
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ (۲۹)
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ (۳۰) ع

آیات ۲۰ سورۃ البلد مکّی رکوع ۱

(۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها ۲۰ — رکوعها ۱

(شہرِ مکّہ کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"نہیں" (بات وہ نہیں جو تم سمجھتے ہو کہ تم پر

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (۱)

www.drhasanrizvi.org

کبھی کوئی قابُو پا کر حساب نہ لے گا) میں قسم کھاتا ہوں اِس شہر (مکّہ) کی ① اِس حالت میں کہ آپؐ اِس شہر میں رہ رہے ہیں ② اور قسم کھاتا ہوں ایک باپ کی اور جو اُس کی اَولاد ہو ③ کہ حقیقتاً ہم نے اِنسان کو محنت اور مشقّت کے لئے پیدا کیا ہے ④ کیا اِنسان نے یہ سمجھ رکھّا ہے کہ اُس پر کوئی قابُو نہ پا سکے گا؟ ⑤ وہ کہتا ہے کہ مَیں نے بہت مال دَولت خرچ کرکے اُڑا دیا ہے (یعنی میں بڑا دَولتمند اِنسان ہوں) ⑥ کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اُس کو (یہ سَب بدمعاشیاں، حرام خوریاں اور شاہ خرچیاں کرتے) نہیں دیکھا؟ ⑦ کیا ہم نے اُس کو دوٗ آنکھیں نہیں دی تھیں؟ ⑧ ایک زبان اور دوٗ ہونٹ

وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝٢
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝٣
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ۝٤
اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ۝٥
یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝٦
اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ۝٧
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۝٨
وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۝٩

۱۔ دوسری تفسیر۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ خدا اس سے فرماتا ہے میں اس شہر کی قسم نہیں کھاتا ہوں جس میں تمہارا رسولؐ کا احترام ضائع کر رہے ہو۔ کفار قریش سے کو لگتا ہے کہ تم حرم کا اس قدر احترام کرتے ہو کہ ایک قاتل کو بھی نہیں ستاتے مگر محمدؐ کے قتل پر آمادہ ہو کر ان کی عزت کو ضائع کر رہے ہو۔ (مجمع البیان)

۳۔ باپ اور اولاد سے مراد (۱) حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ (۲) حضرت آدمؑ اور ان کی اولاد (۳) حضرت آدمؑ اور تمام انبیاء کرام (۴) ہر باپ اور بیٹا

۳۔ تمام تفسیر میں جمع کی حاصل ... انسان کو ... (تفسیر برہان، نمونہ، مجمع البیان)
۴۔ یعنی ... انسان کو عیش و آرام کے لئے دنیا میں نہیں پیدا کیا ہے بلکہ اس کا امتحان صبر و شکر، اطاعت و فرائض کی ادائیگی کی مشقت اٹھانے کے لیے پیدا کیا ہے۔ دنیا کو دار العمل اور آخرت کو دار الجزا بنایا

www.drhasanrizvi.org

نہیں دیئے تھے؟ ⑨ اور (کیا) ہم نے اُس کو
دو۲ واضح راستے (نہیں) دِکھا دیئے تھے؟ ⑩
مگر اُس نے (نیک کام انجام دینے کی) مشکل
گھاٹی میں، بلندی پر چڑھنے کی کوشش ہی نہ کی ⑪
اور تم کیا جانو کہ (فرائضِ الٰہیہ کے انجام دینے
کی) وہ مُشکل اور اُونچی گھاٹی (یعنی) دو۲ پہاڑوں
کے درمیان اُونچا راستہ کیا ہوتا ہے؟ ⑫ وہ
کِسی(۱) کی گردن کو (غلامی، قرض یا مُشکلوں سے
چھُڑانا ہے ⑬ یا بھُوک(۲) کے دن کھانا کھلانا ہے(۱۴)
کِسی قریبی رشتہ دار یتیم کو، ⑮ یا مٹّی پر پڑے
ہوئے کِسی غریب کو ⑯ نیز(۳) اُن لوگوں میں سے
ہو جانا ہے جو خدا اور رسولؐ کو دل سے مانتے
ہیں، اور(۴) جو ایک دُوسرے کو (مشکلات، خدا

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ ﴿۱۰﴾
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾
اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

کی اِطاعت، اور بُرائیوں سے بچے رہنے پر) صبر کرنے اور ایک(۵) دُوسرے پر رحم کرنے کی تلقین اور نصیحت کرتے رہتے ہیں ﴿۱۷﴾ یہی لوگ تو داہنی طرف والے ہیں (یعنی مبارک اور کامیاب لوگ جن کا نامۂ اعمال اُن کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا) ﴿۱۸﴾ اور جنھوں نے ہماری باتیں، دلیلیں، نشانیاں اور آیتوں کو ماننے سے انکار کر دیا ہے، وہی لوگ بائیں طرف والے ہیں (یعنی وہ بدبخت جن کا نامۂ اعمال اُن کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا کیونکہ وہ جہنمی ہوں گے) ﴿۱۹﴾ اُن پر ایسی آگ چھائی ہوئی ہوگی جو اُن کو چاروں طرف سے گھیر گھیر کر بالکل بند کرلے گی (یعنی جس میں سے نِکل بھاگنے کا

www.drhasanrizvi.org

[illegible]

کوئی راستہ یا طریقہ نہ ہوگا) ⑳ ع

آیات ۱۵ سورہ الشمس مکیؔ رکوع ۱

(سورج کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے سورج اور اُس کی پھیلتی ہوئی شعاعوں کی ① اور قسم ہے چاند کی جبکہ وہ سورج کے پیچھے پیچھے آتا ہے ② اور قسم ہے دن کی جب وہ (ہر چیز) کو ظاہر کر دیتا ہے ③ اور قسم ہے رات کی جب وہ سورج کو ڈھانپ لیتی ہے ④ اور قسم ہے آسمان کی اور اُس ذات کی جس نے اُس کی بنا ڈالی (یا) چھت کی طرح اُسے

اٰیاتھا (۹۱) سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَکِّیَّۃٌ رکوعھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝۱

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵

[illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

اُٹھا کر قائم کیا ⑤ اور قسم ہے زمین کی اور اُس
ذات کی جس نے اُسے بچھایا ⑥ اور قسم ہے انسان
کے نفس کی اور اُس ذات کی جس نے اُسے
ہموار اور ٹھیک ٹھاک کر کے اُس میں توازن
پیدا کیا (یعنی اُسے ایسا جسم ، ہاتھ پاؤں ، دل
دماغ دیا جو زندگی گزارنے کے لئے بالکل موزوں
ہے) ⑦ پھر اُس پر اچھائی اور برائی کا الہام
یا القاء کیا (یعنی اچھائی اور برائی کا تصور اُس
کے دل و دماغ میں اُتار کر اُس کی فطرت میں
رچا بسا دیا) ⑧ حقیقتاً وہ کامیاب ہوا جس نے
اپنے اِس نفس کو پاک صاف کیا ⑨ اور یقیناً
وہ نامراد اور برباد ہوا جس نے (اُس کی طرف
سے بے پروائی کر کے) اُسے (برائیوں میں) دبا دیا ⑩

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ⑥
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ⑦
فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰىهَا ⑧
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ⑨
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ⑩

(۷) جیسا کہ رسول خدا نے فرمایا [illegible] خدا فرماتا ہے کہ میں نے اپنے تمام بندوں کو حنیف یعنی صحیح فطرت پر پیدا کیا تھا پھر شیطان انکو بہکا کر گمراہ کیا [illegible] جو چیزیں میں نے حرام کی تھیں انکو ان پر حلال کر دیا اور جو حلال کی تھیں انکو حرام کر دیا [illegible]

آپ نے دوسری سیمی کر کے اپنے خدا کی اطاعت کر کے نجات پاتی ہے جسے نافرمانی کی وہ محروم رہے
(بقول امام محمد باقرؑ از لحج البیان)

(مثلاً قوم) ثمود نے اپنی سرکشی
کی وجہ سے اَبدی حقیقتوں کو جُھٹلایا ⑪ جب اُس
قوم کا سَب سے زیادہ بَدبَخت اور شقی آدمی
اُٹھا ⑫ (حالانکہ) اُن لوگوں سے خدا کے پیغام
لانے والے رسولؑ نے کہا تھا کہ اللہ کی اُونٹنی کا
اور اُس کے پانی پینے کا خیال رکھنا ⑬ مگر اُنھوں
نے خدا کے رسولؑ کی بات کو جھُوٹا سمجھا اور
اُونٹنی کے پَیروں کے پیچھے کے پٹھے کاٹ کر مار
ڈالا۔ اِس پر اُن کے پالنے والے مالک نے اُن
کے اِس گناہ کی وجہ سے اُن پر اَیسی آفت توڑی
کہ اُس بَستی کی پُوری زمین کو برابر کر ڈالا ⑭
اور خدا کو (اَپنے کِسی کام پر) کِسی بُرے نتیجے کا
کوئی خوف نہیں ہوا کرتا (یعنی خدا کو اِس

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَآ ⑪
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ⑫
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ⑬
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ⑭

۱۲ - قوم ثمود کا بدبخت ترین آدمی قدار بن سالف تھا جس نے حضرت صالح کی اونٹنی کو قتل کیا اور امت محمد کا بدبخت ترین ابن عبد الرحمن ابن ملجم ہے جس نے حضرت علیؑ کو قتل کیا (بقول رسول خداؐ از صحیح بخاری و طبری، تفسیر قرطبی)
سرکشی کے نتیجہ میں ... ۱۴ دراصل قوم میں ... ہی کو ... قوم ... کر ... گئی ... اور ... (تفسیر کبیر)

۱۵) مطلب یہ ہے کہ خدا مالک عالم اور بادشاہ ہونے کی وجہ سے ... اپنی قوم کے خلاف اگر کوئی قدم اٹھاتا ہے تو پہلے دس دفعہ سوچتا ہے کہ کہیں کوئی فتنہ کھڑا نہ ہو جائے، حکومت ختم نہ ہو جائے۔ خدا نہ ظالم کو ... سب کو ... میں ہے اس کا ... وہ لامحدود قدرت کا مالک ہے (تفسیر کبیر، تفہیم)

www.drhasanrizvi.org

بات کا کوئی خوف نہیں تھا کہ ثمود جیسی عظیم
قوم کو تباہ کرنے پر اُس کو کسی اِنتقام کا سامنا
کرنا پڑے گا، یا کوئی نقصان اُٹھانا پڑے گا ⑮ ع ۱۵/۱۶

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

آیات ۲۱ سورۃ الیّل مکیّ رکوع ۱

اٰيَاتُهَا ٢١ (٩٢) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ١

(رات کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے ① اور
قسم ہے دِن کی جَب وہ چمک اُٹھے ② اور قسم
ہے اُس ذات کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا
کیا ③ کہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگوں کی کوششیں
مختلف قسم کی ہیں ④ تو جس نے (خدا) کی راہ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿١﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰىٓ ﴿٣﴾
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿٤﴾

www.drhasanrizvi.org

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَاتَّقٰی ۵
وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۶
فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡیُسۡرٰی ۷
وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۸
وَکَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۹
فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡعُسۡرٰی ۱۰

میں مال، محنت یا وقت) دیا اور (خدا کی
نافرمانیوں یا ناراضگی سے) ڈرا اور بچا ۵ اور
اچھی باتوں کو سچ مانا (یعنی خدا، رسولؐ، آخرت،
شریعت، اچھے اخلاق و اعمال کو صحیح سمجھا) ۶
تو ہم اُس کو آسان راستے اور منزل تک پہنچنے
میں آسانی پیدا کر دیتے ہیں ۷ اور جس نے کنجوسی
کی اور خدا سے بے نیازی اور بے پروائی اختیار
کی ۸ اور اچھی بات کو جھٹلایا ۹ تو ہم اُس
کو مشکل راستے اور منزل تک پہنچنے کو آسان
کر دیتے ہیں (یعنی) سخت منزل تک پہنچنے کا
سامان کر دیتے ہیں ۱۰ پھر اُس کا مال اُس کے
کسی کام نہیں آتا۔ بس وہ مُنہ کے بَل گر کر
ہلاک و برباد ہو جاتا ہے (یعنی اپنا مال چھوڑ چھاڑ

www.drhasanrizvi.org

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ⑪
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ⑮
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯

کر اپنی قبر میں مُنہ کے بَل گر کر، خدا کی سخت سزا میں گرفتار رہتا ہے) ⑪

حقیقت یہ ہے کہ راستہ دِکھانا ہماری ذمّہ داری ہے (یعنی یہ بتانا کہ صحیح راستہ کون سا ہے؟ اچّھائی اور بُرائی کیا ہے؟ حلال حرام کیا ہے؟ کون سے کام کرنے سے خدا بندے سے خوش ہوتا ہے اور کون سے کاموں سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ یہ سَب بتانا ہمارا کام ہے) ⑫ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ آخرت اور دُنیا کے ہم ہی مالک ہیں ⑬ پس (اِس لئے) اَب میں نے تمھیں اُس بھڑکتی دہکتی (جہنّم کی) آگ سے ڈرا کر خبردار کر دیا ⑭ اُس میں نہیں جلے گا مگر وہ اِنتہائی بدترین بدبخت ⑮ جس نے (خدا اور رسولؐ کو) جھٹلایا

www.drhasanrizvi.org

اور (اَبدی حقیقتوں سے) مُنہ پھیر لیا ﴿۱۶﴾ اور اُس
آگ سے بچا رہے گا، بُرائیوں اور خدا کی ناراضگی
سے بہت ڈرنے اور بچے رہنے والا ﴿۱۷﴾ جو اپنا
مال (حِرص اور خدا کی نافرمانی سے) پاک ہونے
کے لئے دیتا ہے ﴿۱۸﴾ جبکہ اُس پر کسی کا کوئی اِحسان
نہیں ہوتا جس کا اُسے بدلہ دینا (ضروری) ہو ﴿۱۹﴾
(بلکہ) وہ تو صرف (اور صرف) اَپنے بلند و برتر
پالنے والے مالک کی خوشی اور رضامندی حاصل
کرنے کے لئے (یہ سب کام کرتا ہے) ﴿۲۰﴾ (اِس
لئے) اُس کا مالک (خدا) اُس سے خوش ہو گا
(یا) عنقریب خدا اُس شخص کو اِتنا کچھ دے دے
گا کہ وہ شخص (پُوری طرح) خوش اور راضی
ہو جائے گا ﴿۲۱﴾ ع

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾
الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ﴿١٨﴾
وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ﴿١٩﴾
إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ﴿٢٠﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضَى ﴿٢١﴾

(۱۶) [illegible]

(۱۷) [illegible]

(۲۱) [illegible]

www.drhasanrizvi.org

آیات ۱۱ سورہ الضحیٰ مکی رکوع ۱

(چمکتے اور دھوپ چڑھتے دن کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
قسم ہے چمکتے اور دھوپ چڑھتے وقت کی ۱
اور قسم ہے رات کی جب کہ اس کا سکون اور
سناٹا پوری طرح چھا جائے ۲ آپ کے پالنے
والے مالک نے آپ کو نہ تو چھوڑ دیا ہے اور
نہ وہ آپ سے ناراض ہوا ہے ۳ حقیقت یہ ہے
کہ آپ کے لئے آپ کا بعد میں آنے والا زمانہ
پہلے والے زمانہ سے کہیں بہتر ہے (یا) بلا شبہ
آپ کا انجام آپ کے آغاز سے کہیں بہتر ہے ۴

اٰیاتھا (۹۳) سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ رکوعھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَالضُّحٰى ۱
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۲
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۳
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۴

[illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ٥
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ٦
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ٧
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ٨
فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ٩
وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ١٠
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ١١ ع

اور بہت جلد آپؐ کا پالنے والا مالک آپؐ کو
اِتنا کچھ عطا کرے گا کہ آپؐ خوش اور راضی
ہو جائیں گے ۵
کیا اُس نے آپؐ کو یتیم نہیں پایا تو
(ابو طالبؑ کے پاس) پناہ کی جگہ دی؟ ۶ اور
آپؐ کو کھویا ہوا پایا، تو آپؐ کی رہنمائی کی
(یعنی آپؐ کو ہدایت کے کام کے شروع کرنے کا
طریقۂ کار معلوم نہ تھا، اُس کو بتایا) ۷ اور آپؐ
کو غریب بے مال پایا، تو آپؐ کو (خدیجہؓ کے
ذریعہ) مال دار کر دیا ۸ (لہٰذا اِس کا شکرانہ یہ
ہے کہ کسی) یتیم[1] پر سختی نہ کیجئے ۹ اور جو سوال[2]
کرنے والا ہو اُس کو جھڑکئے نہیں ۱۰ اور اَپنے[3] پالنے
والے مالک کی نِعمت کو بیان کر کر کے ظاہر کرتے رہئے ۱۱ ع

ع ۱۱ ۱۸

(تفسیر نور الثقلین)

(مجمع البیان)

(تفسیر نور الثقلین)

www.drhasanrizvi.org

آیات ۸ سورۃ اَلَم نَشرَح مکّی رکوع ۱

(”کیا ہم نے (اپنے رسولؐ کے سینے کو) کھول نہیں دیا؟“
کے سوال سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

(اے نبیؐ) کیا ہم نے آپؐ کے سینے کو کھول
نہیں دیا؟ (یعنی ہر قسم کی ذہنی اُلجھن اور پریشانی
کو پوری پوری طرح دُور کر کے مکمّل طور پر مطمئن
نہیں کر دیا اور وہ حوصلہ عطا نہیں کیا کہ آپؐ
حق کی خاطر پوری دُنیا سے ٹکّر لینے کے لئے کھڑے
ہو جائیں) ① اور آپؐ پر سے وہ (ذمّہ داری کا) بھاری
بوجھ اُتار دیا ② جو آپؐ کی کمر توڑے ڈال رہا تھا۔

آیاتها (٩٤) سُورَةُ الَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ②

www.drhasanrizvi.org

الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۴
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۶
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۷
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۸

(یعنی آپؐ کے اُس رنج و غم اور فکر و پریشانی
کو دُور کر دیا جو آپؐ کو اپنی قوم کے اِنتہائی
ظلم و ستم، جہالت، بداخلاقی اور بدکاریوں پر
تھی) ۳ اور آپؐ کے ذِکر کو اُونچا کیا (یعنی آپؐ
کے نام کو بلند کیا، مشہور کیا اور آپؐ کو ہمیشہ کے
لئے زبردست عزّت اور شہرت بخشی) ۴ حقیقتاً
دُشواری کے ساتھ ساتھ آسانی کا ہونا ہوتا ہے ۵
اور واقعاً دشواری کے ساتھ ساتھ آسانی ہوتی
ہے (یعنی دشواریاں جھیلنے والا بعد میں آسانیاں
اور راحتیں ضرور پاتا ہے) ۶ لہٰذا جب (نبوّت
کے کاموں سے) فارغ ہو جائیں تو (اپنا وصی،
اپنا خلیفہ) مقرّر کر دیجئے ۷ اور (پھر) اپنے پالنے
ع ۸ ۱۹ والے مالک کی طرف (واپس جانے کے لئے) رغبت فرمائیے ۸

[illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

آیات ۸ سورہ التّین مکّی رکوع ۱

(انجیر کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○
قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ① اور قسم ہے
طورِ سینا کی (وہ پہاڑ جس پر حضرت موسیٰؑ نے
خدا کا خاص جلوہ دیکھا اور وحی سُنی) ② اور قسم
ہے اس امن و امان والے شہر (مکّہ) کی ③ کہ
ہم نے انسان کو بہترین اور اعلیٰ درجے کی بناوٹ
یا ساخت پر پیدا کیا (یعنی بہترین جسم، عقل و
فہم اور عظیم صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا) ④ پھر
پلٹا کر ہم نے اُسے سب نیچوں سے بالکل نیچا کر دیا

آیاتھا ۸ (۹۵) سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ○
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ○
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ○
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

(یعنی جب اِنسان نے اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کو
بُرے کاموں اور بُرے مقاصد کے لئے اِستعمال
کیا تو ہم نے اپنی توفیقات اُس سے چھین لیں
اور اِس طرح وہ گِرتے گِرتے اِتنا گھٹیا ہو گیا کہ
جس کی پستی کی کوئی حد نہیں) ۝۵ سوا اُن لوگوں
کے جنھوں نے خدا و رسولؐ کو دل سے مانا اور
اچھّے اچھّے کام کئے۔ اُن کے لئے تو کبھی نہ ختم
ہونے والا معاوضہ ہے ۝۶ بھلا (اے نبیؐ)
اِس کے بعد جزا اور سزا کے بارے میں آپؐ
کو کون جھُٹلا سکتا ہے؟ (یا) پس (اے اِنسان)
اِس کے بعد کیا چیز تجھے جزا اور سزا کو جھُٹلانے
پر آمادہ کر سکتی ہے؟ ۝۷ کیا اللہ تمام حاکموں
پر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۝۸

(۶) [illegible] ... عمل صالح [illegible] ... [illegible]

اللہ انکو [illegible] سزا [illegible] دینے پر قادر ہے - اسکا بھی [illegible] اختیار [illegible]
[illegible] ایمان [illegible] اسکا نتیجہ [illegible] اسلئے جزا و سزا کو ہی جھٹلایا جا سکتا
(وضو المطالب)

www.drhasanrizvi.org

آیات ۱۹ سورہ علق مکیّ رکوع ۱

(خُون کے جمے ہوئے ایک ٹکڑے کے ذکر والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○

(اے نبیؐ) آپؐ اپنے پالنے والے مالک کے نام کے سہارے سے پڑھئے، جس نے (سب کچھ) پیدا کیا ① (جس نے) جمے ہوئے خون کے ایک ٹکڑے سے اِنسان (جیسی عظیم چیز) کو پیدا کر دیا ② پڑھئے، کہ آپؐ کا پالنے والا مالک بڑے فضل و کرم والا ہے ③ جس نے قلم کے ذریعہ عِلم سِکھایا ④ اور اِنسان کو وہ عِلم دیا جسے وہ (بالکل) جانتا تک نہ تھا ⑤

آیاتہا ۱۹ (۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ①

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③

الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤

[illegible]

كَلَّآ إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰٓ ⑥
أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰٓ ⑦
إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰٓ ⑧
أَرَءَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ⑨
عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰٓ ⑩
أَرَءَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰٓ ⑪

ہرگز نہیں (یعنی اِنسان کو ہرگز ایسا نہیں کرنا
چاہیے کہ) اِنسان سرکشی کرتا ہے ⑥ وہ بھی اِس بنا
پر کہ وہ اَپنے آپ کو (خدا سے) بے نیاز سمجھتا ہے
(یعنی مال، دولت، عزّت، اولاد پاکر وہ سمجھتا ہے
کہ اَب اُسے خدا کو ماننے کی اور اُس کی اِطاعت
کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی) ⑦ حالانکہ اُسے
لازمی طور پر آپؐ کے پالنے والے مالک ہی کی
طرف پلٹ کر جانا ہے ⑧
تو کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو روکتا ٹوکتا
اور منع کرتا ہے ⑨ خدا کے ایک بندےؐ کو جب
وہ نماز پڑھتا ہے ⑩ تمھارا کیا خیال ہے کہ اگر
وہ (نماز پڑھنے والا بندہؐ) جو سیدھے اور صحیح راستہ
پر ہے، ⑪ اور وہ لوگوں کو 'تقویٰ' (یعنی خدا سے

www.drhasanrizvi.org

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾
أَرَءَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾
أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾

ڈرنے اور بُرائیوں سے بچنے کی ترغیب دیتا ہے؟ ﴿۱۲﴾
(اور دُوسری طرف) تمہارا کیا خیال ہے کہ (یہ
نماز سے روکنے والا شخص ابوجہل) جو حق کو جھٹلاتا
ہے اور اُس سے اپنا مُنہ پھیر لیتا ہے؟ (کیا یہ
دونوں قسم کے لوگ ایک جیسے ہو سکتے ہیں؟) ﴿۱۳﴾
کیا وہ (نماز پڑھنے سے روکنے والا شخص) یہ نہیں
جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿۱۴﴾ ہرگز نہیں (یعنی
یہ نماز سے روکنے والا ابوجہل جو یہ کہتا ہے کہ
جب رسولؐ نماز پڑھیں گے تو میں اُن کی گردن
اپنے پاؤں سے دبا دوں گا' یہ ہرگز ایسا نہ کر
سکے گا) اگر وہ (اپنی اِن بدمعاشیوں سے) باز
نہ آیا' تو ہم اُس کے ماتھے کے بال پکڑ کر اُسے
گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ اُس ماتھے کو جو جھوٹا بھی ہے اور

www.drhasanrizvi.org

خطا کار بھی (۱۶) وہ بُلائے اپنے ساتھیوں اور حامیوں
کے مجمع کو (۱۷) ہم سخت سزا دینے والے فرشتوں کی پولس
اور دھکّے دینے والے چوکیدار بُلائے لیتے ہیں (۱۸) ہرگز نہیں
(یعنی ہم اُسے ہرگز نہ چھوڑیں گے) آپؐ اُس کی بات
ہرگز نہ مانئے گا (اپنے مالک کی بارگاہ میں) سجدہ
کیجئے اور اُس کا قُرب حاصل کیجئے (۱۹) ع ۱۹ ۲۱ ۔ سجدہ واجب ادا کیجئے

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝
كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

آیاتٗ ۵ سورۂ قدر مکیّ رکوع ۱

(شبِ قدر کے بیان والا سورہ)

اٰیَاتُهَا (۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
ہم نے اِس (قرآن) کو شبِ قدر میں اُتارا
ہے (۱) اور تم کیا جانو کہ شبِ قدر کیا چیز

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

[illegible]

[illegible]

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِؕ ۝۲
لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ۬ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍؕ ۝۳
تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۝۴
سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝۵

اٰياتها (۸) سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ركوعها (۱)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ہوتی ہے ؟ ۝۲ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بھی زیادہ
بہتر ہے ۝۳ اِس میں فرشتے اور ُروح ' اَپنے پالنے
والے مالک کی اِجازت سے ہر حُکم کو لے کر اُترتے ہیں ۝۴
وہ رات سلامتی ہی سلامتی اور خَیر ہی خَیر ہے '
صُبحِ صادق کے طلوع ہونے تک (یعنی یہ رات صُبحِ صادق
تک ہر آفت و بلا سے سلامتی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی
ہے ' اور ہر خیر و برکت حاصل کرنے کا ذریعہ بھی) ۝۵ ع

آیات ۸ سورۃ البیّنہ مدنی رکوع ۱

(کھُلے ہوئے واضح ثبوت کے ذِکر کرنے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا ' بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ۝
اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے

www.drhasanrizvi.org

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ 1
الْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١
رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢
فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤

کُفر اِختیار کیا (یعنی توحید، ہمارے نبیؐ کی رسالت اور قیامت کا اِنکار کیا) وہ اَپنے کُفر و اِنکار سے باز آنے والے نہ تھے، جب تک کہ اُن کے پاس ایک رَوشن دلیل اور واضح رہنمائی نہ آجائے ①

(یعنی) اللہ کی طرف سے ایک رسولؐ جو (اُن کو) پاک و پاکیزہ خدا کی کِتابیں پڑھ پڑھ کر سُنائے ② جن میں بالکل ٹھیک اور درست تحریریں موجود ہوں (یعنی اِس دلیل کی آمد کے بغیر اُن کا حالتِ کفر و اِنکار سے نِکلنا ممکن ہی نہ تھا) ③

رہے وہ لوگ جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی، اُن میں تفرقہ نہیں پڑا، مگر اِس کے بعد کہ اُن کے پاس کھُلا ہوا واضح بیانِ حقیقت

www.drhasanrizvi.org

آچکا تھا ④ جبکہ اُنھیں اِس کے سِوا کوئی حُکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ[۱] خالص اللہ کی بندگی (یعنی) عاجزانہ اِطاعت کریں، وہ بھی بالکل ایک طرف ہو کر، تمام غلط راستوں سے کٹ کر، اپنے دین کو صرف خدا کے لئے خالِص رکھّیں اور نماز[۲] کو پابندی کے ساتھ ادا کرتے رہیں اور زکوٰۃ[۳] ادا کریں (یعنی خدا کا بھی حق اَدا کریں اور خدا کے بندوں کا بھی) یہی بالکل صحیح اور درست دِین ہے ⑤

(اِس کے باوجود) اہلِ کِتاب اور مُشرکین میں سے جن لوگوں نے کُفر کیا (یعنی محمد مصطفیٰؐ کی رسالت کو نہ مانا) وہ یقیناً جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے

وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَآءَ
وَيُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَوٰةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِى نَارِ
جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أُولَٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾

اور ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ
بدترین مخلوق ہیں ⑥ (مگر) یہ بھی حقیقت
ہے کہ جن لوگوں نے خدا اور رسولؐ کو دل
سے مان لیا اور اچھے اچھے کام بھی کئے" وہ یقیناً
بہترین مخلوق ہیں (یعنی وہ فرشتوں سے بھی
افضل و اشرف ہیں) ⑦ اُن کا صلہ اور جزا
اُن کے پالنے والے مالک کے ہاں دائمی قیام
کی جنتوں کے سرسبز و شاداب گھنے باغات
ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ
اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی
ہوا، اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ سب اُس
کے لئے ہے جو اللہ (کی ناراضگی یا سزا) سے
ڈرتا رہے ⑧ ع

ع ۸ / ۲۲

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦
جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ⑧

[illegible]

(تفسیر روح المعانی، در منثور جلد ۶ ص ۳۷۹ [illegible] تفسیر صافی - صواعق محرقہ ص ۹۶ - شواہد التنزیل ص ۳۶۲)
فصول المہمہ - فتح القدیر - ینابیع المودۃ

www.drhasanrizvi.org

آیات ۸　سورہ الزلزال مدنی　رکوع ۱

(زلزلہ کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ۞
جب زمین پورے طور پر بڑی شدت
کے ساتھ ہلا ہلا ڈالی جائے گی ① اور زمین اپنے
اندر کے تمام بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی ②
اور انسان کہے گا کہ آخر اسے ہو کیا گیا ہے؟ ③
تو وہ اس دن (اپنے اوپر گزرے ہوئے) تمام
حالات اور خبروں کو بیان کرے گی ④ اس
لئے کہ آپؐ کے پالنے والے مالک نے اسے
(ایسا کرنے کا) اشارہ کیا ہوگا ⑤ اس دن لوگ

(۹۹) سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ①
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ②
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ③
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ④
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ⑤

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

الگ الگ اپنی اپنی منزل تک پہنچیں گے تاکہ
اُن کے کام اُن کو دِکھائے جائیں ۞ ۶ تو جس کسی
نے ذرّہ برابر بھی اچھّائی کی ہوگی، وہ اُس کو
دیکھ لے گا ۞ ۷ اور جس کسی نے ذرّہ برابر بھی بُرائی
کی ہوگی، وہ اُس کو دیکھ لے گا (مطلب یہ ہے
کہ اپنے اچھّے بُرے عمل کو بھی، اور اُس کے
منطقی نتائج یعنی اُس کی جزا یا سزا کو دیکھ لے گا) ۞ ۸ ع ۸

آیات ۱۱ سورہ العادِیات مکّی رکوع ۱

(پھُنکاریں مارتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
قسم ہے پھُنکاریں مارتے ہوئے سرپٹ دوڑنے

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۞
فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۞
ع ۞ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۞ ۸

اٰیاتُہا ۱۱ (۱۰۰) سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞
وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۞

والے گھوڑوں کی ① جو (ٹاپیں مار مار کر) پتھروں
سے چنگاریاں نکالتے ہیں ② پھر صبح سویرے
(حق کے دشمنوں پر) چھاپے مارتے ہیں ③ پھر
اُسی حالت میں گرد و غبار اُڑاتے ہیں ④ اور
پھر (حق کے دشمنوں یا ظالموں کے) مجمع کے اندر
جا گھستے ہیں ⑤ حقیقت یہ ہے کہ اِنسان اپنے
پالنے والے مالک کا بڑا ناشکرا ہے ⑥ اور
واقعاً وہ خود اِس بات پر گواہ ہے (یعنی اُس
کا ضمیر، اُس کے اعمال اور زبان سب اُس کی
ناشکری پر اُس کے گواہ ہیں) ⑦ اور (یہ سب
اِس لئے ہے کہ) حقیقتاً وہ مال اور دَولت کی
محبّت میں بہت بُری طرح گرفتار ہے ⑧
تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا کہ جب

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝۹
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝۱۰
إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝۱۱

قبروں میں جو کچھ بھی (دفن) ہے، اُسے نِکال
لیا جائے گا ⑨ اور سینہ میں جو کچھ چھُپا ہوا ہے،
اُسے حاصل کر لیا جائے گا ⑩ حقیقت یہ ہے
کہ اُس دِن اُن کا پالنے والا مالک اُن سے
خُوب اَچھّی طرح باخبر ہوگا (یعنی اُس کو خُوب
اَچھّی طرح معلوم ہوگا کہ کون کیا ہے؟ اور کتنی
جزا، سزا یا معافی کا مُستحق ہے) ⑪ ع ۲۵

آیاتها ۱۱ (۱۰۱) سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝
الْقَارِعَةُ ۝۱

آیات ۱۱ سورہ القارعہ مکیّ رکوع ۱

(وہ بڑے عظیم حادثے کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
وہ بڑا زبردست حادثہ ① اور کیا ہے

www.drhasanrizvi.org

وہ بڑا زبردست حادثہ ؟ ۲ اور تم کیا جانو کہ
وہ بڑا زبردست حادثہ کیا (بلا) ہے؟ ۳ جس
دن سب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح
ہوں گے ۴ اور پہاڑ رنگ برنگ کے دُھنکے
ہوئے اُون کی طرح (اُڑ رہے) ہوں گے ۵ تو
جس کے (اَچھّے کاموں کے) پلڑے بھاری ہوں
گے ۶ وہ اَپنے پسندیدہ عیش و آرام میں رہے
گا ۷ اور جس کے (اَچھّے کاموں کے) پلڑے ہلکے
ہوں گے ۸ تو اُس کے رہنے کی جگہ اور مرکز
ایک گہرا کھڈّا ہوگا ۹ اور تم کیا جانو کہ وہ
(گہرا گڑھا) کیا (بَلا) ہے ؟ ۱۰ وہ بڑی سخت
بھڑکتی ہوئی آگ ہے (یعنی وہ صرف گہرا گڑھا
ہی نہیں ہے، بلکہ سخت بھڑکتی دہکتی آگ سے بھی

مَا الْقَارِعَةُ ۝
وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝
فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝
وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝
فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝
وَمَا أَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝

www.drhasanrizvi.org

بھرا ہوا ہے) ⑪ ع

آیات ۸ سورہ التکاثر مکی رکوع ۱

ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر، زیادہ سے زیادہ دُنیا
حاصل کرنے کے خبط کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
تم لوگوں کو ایک دُوسرے سے بڑھ چڑھ کر
دُنیا حاصل کرنے کی فکر نے (خدا اور آخرت سے)
غافل کر دیا ہے ① اسی فکر میں تم قبروں تک پہنچ
جاتے ہو ② ہرگز نہیں (یعنی تم اِس طرح ہرگز کامیاب
نہیں ہو سکتے) عنقریب تم کو یہ بات معلوم ہو
جائے گی ③ پھر (سمجھ لو کہ) عنقریب تم یہ بات

ع ۱۱
۲۲

ع نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪

يَا تُهَا ٨ (١٠٢) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ①

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ②

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ مع

امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ
حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ میں
تمہارے فقر و فاقہ سے نہیں ڈرتا
مگر ڈرتا ہوں کہ تم کو جس کی کثرت
کو حاصل کرنے کا شوق اور مقابلہ
ہو جاتا ہے - لوگ ایک دوسرے پر
فخر کرتے ہیں اور اتراتے [illegible]
سمجھتے ہیں - (تفسیر در منثور جلد ۶)
[illegible] فرمایا کہ کوئی شخص تکبر
نہیں کرتا مگر اس ذلت
کی وجہ سے جو وہ اپنے نفس کے
اندر پاتا ہے - (اصول کافی جلد ۲)
حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ انسان
کہتا ہے میرا مال میرا مال - حالانکہ
تیرا مال تو صرف وہ ہے جو [illegible]
[illegible]
[illegible] صدقات و خیرات [illegible] اللہ [illegible]
[illegible] (صحیح مسلم - مجمع البیان)

www.drhasanrizvi.org

جان لوگے ۴ ہرگز نہیں (یعنی یہ مال و دولت کی کثرت
ہرگز کامیابی کا معیار نہیں بن سکتی) اگر تم یقینی طور پر
اِس کے انجام سے واقف ہوتے (تو ہرگز ایسا نہ کرتے) ۵
تم لازمی طور پر جہنّم کو دیکھ لوگے ۶ پھر (سمجھ لو کہ
ضرور بالضرور) بالکل یقینی طور پر، تم جہنّم کو دیکھ کر
ہی رہوگے ۷ پھر تم سے اِن نعمتوں کے بارے میں
ضرور جواب طلب کیا جائے گا ۸ ع

ع ۸ ۲۷

آیات ۳ سورہ العصر مکّی رکوع ۱

(زمانے کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
قسم ہے زمانے کی ۱ حقیقتاً اِنسان نقصان

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝
ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

اٰیاتہا ۳ (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝
وَالْعَصْرِ ۝
إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

یں ہے ② سوا اُن لوگوں کے جو (خدا و رسولؐ
پر) ایمان[1] لائے (یعنی) اُن کو دل سے مانا'
اور نیک[2] کام کرتے رہے' اور ایک[3] دوسرے
کو حق کی نصیحت اور صبر و تحمّل کی تلقین کرتے
رہے ③ ع

ع ۳ ۲۸

آیات ۹ سورہ الھُمَزَہ مکّی رکوع ۱

(لوگوں پر لعن طعن کرنے والے پر لعنت سے شروع ہونیوالا سورہ)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○
تباہی اور بربادی ہے ہر اُس شخص کے لئے جو
لوگوں پر لعن طعن کرتا ہے' اور لوگوں کی بُرائیاں
اُچھالنے والا ہے ① جس نے مال جمع کیا اور اُسے

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③ ع

آیاتها ۹ (۱۰۴) سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○
وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ①
الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ②

www.drhasanrizvi.org

خُوب گِن گِن کر رکھّا ② وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا
مال ہمیشہ ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا ③
ہرگز نہیں (رہ سکتا بلکہ) وہ شخص (مال جمع
کرنے کی سزا میں) چورا چورا کر دینے والی جگہ
میں پھینک دیا جائے گا ④ اور تم کیا جانو کہ
وہ چُورا چُورا (یا) چُورن کر دینے والی جگہ کیا
ہے؟ ⑤ وہ اللہ کی خاص طور پر خُوب بھڑکائی
ہوئی آگ ہے ⑥ جو دلوں تک چڑھ آئے گی ⑦
(پھر) وہ اُن (لوگوں پر) ڈھانک کر بند کر
دی جائے گی ⑧ وہ بھی لمبے لمبے اُونچے اُونچے
سُتونوں میں (یعنی لمبے لمبے سُتونوں میں آگ
بھڑک رہی ہوگی اور جہنّمی اُس کے اندر جائیں
گے۔ (یا) کھڑے کر کے بند کر دئے جائیں گے۔ یا۔

يَحۡسَبُ أَنَّ مَالَهُۥٓ أَخۡلَدَهُۥ ۝
كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ فِي ٱلۡحُطَمَةِ ۝
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡحُطَمَةُ ۝
نَارُ ٱللَّهِ ٱلۡمُوقَدَةُ ۝
ٱلَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى ٱلۡأَفۡـِٔدَةِ ۝
إِنَّهَا عَلَيۡهِم مُّؤۡصَدَةٞ ۝
فِي عَمَدٖ مُّمَدَّدَةِۢ ۝

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

اُس آگ کے شُعلے اُونچے اُونچے سُتونوں کی شکل

ع ۹ ۲۹ میں اُٹھ رہے ہوں گے۔ بقول ابنِ عباسؓ ⑨ ع

آیات ۵ سورہ الفیل مکی رکوع ۱

(ہاتھی کا واقعہ بیان کرنے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمھارے پالنے والے مالک نے ہاتھی والوں کا کیا حشر کیا؟ ① کیا اُس نے اُن کی ترکیب کو بیکار نہیں کر دیا؟ ② اور اُن پر پرندوں کے غول در غول (نہیں) بھیج دیئے ③ جو اُن پر پکّی ہوئی مٹّی کے بنے ہوئے پتھر پھینک رہے تھے ④

(آیاتہا ۵) (۱۰۵) سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ (رکوعہا ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ○

اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ○

وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ○

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ○

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۵

پھر اُنھیں (پتھر مار مار کر) اَیسا کر دیا جیسے جانوروں کا کھایا اور چبایا ہوا بھوسا ۵ ع

آیاتہا ۴ (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

آیات ۴ سورہ قریش مکّی رکوع ۱

(قریش کے قبیلے کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا' بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۱

چونکہ قریش (کے قبیلے والے) عادی ہیں ۱

إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۲

(یعنی) سردی اور گرمی کے سفروں کے عادی ہیں ۲ لہٰذا اُن کے لئے لازمی ہے (یا)

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۳

لہٰذا اُن کو چاہئے کہ اِس گھر کے مالک کی عبادت کریں ۳ جس نے اُنھیں بھوک سے بچا کر پیٹ بھرنے کا سامان کیا' اور

www.drhasanrizvi.org

خوف سے بچا کر امن و امان عطا کیا ۴ ع

ع ۴ / ۳۱

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

آیات ۷ سورہ الماعون مکیّہ رکوع ۱

اٰيَاتُهَا ۷ (۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

(عام ضرورت کی معمولی چیزوں تک کے نہ دینے
والوں کے بیان کرنے والا سورہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١
فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤

کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو جزا اور سزا
کو جھٹلاتا ہے (۱) یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا
ہے (۲) اور کسی غریب کو کھانا دینے پر (لوگوں
کو) آمادہ تک نہیں کرتا (۳) نیز یہ کہ تباہی
ہے اُن نمازیوں[1] کے لئے (۴) جو اپنی نماز سے
غافل ہو کر بے پروائی برتتے ہیں (یعنی نماز کے

www.drhasanrizvi.org

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ ع ۳۲

پڑھنے کو کوئی اہمیّت نہیں دیتے ۔ کبھی پڑھی کبھی نہ پڑھی ۔ پڑھی بھی تو بے دلی سے جلدی جلدی، وہ بھی آخر وقت) ۝۵ جو دکھاوے سے کام لیتے ہیں ۝۶ اور معمولی سی عام ضرورت کی چیزیں تک (لوگوں کو) نہیں دیتے (یا) اپنے کو کسی کی معمولی امداد سے بھی روک لیتے ہیں ۝۷ ع

ع ۷ ۳۲

اٰيَاتُهَا ۳ (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱

آیات ۳	سورۂ کوثر مکی	رکوع ۱

رسول خدا کو کثرتِ نسل عطا کرنے کے

بیان سے شروع ہونے والا سورہ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ۝

ہم نے آپؐ کو "کوثر" (کثرتِ نسل، خیرِ کثیر اور حوضِ کوثر)

www.drhasanrizvi.org

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

عطا کی ہے ① تو آپؐ اپنے پالنے والے مالک
کے لئے نماز پڑھتے رہیئے، اور قربانی کرتے رہیئے ②
حقیقتاً آپؐ کا دُشمن ہی بے اولاد ہوگا ③ ع

اٰيَاتُهَا ٦ (١٠٩) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ١

آیات ٦ سورۂ الکافرون مکی رکوع ١

(کافروں سے خطاب سے شروع ہونے والا سورہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ۝

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

کہئے کہ اے اَبدی حقیقتوں کے مُنکرو! ① میں
اُن (جھوٹے خداؤں) کی عِبادت (یعنی) بندگی
اور پوجا پاٹ نہیں کرتا، جن کی تم بندگی اور
عبادت کرتے ہو ② اور نہ تم اُس کی بندگی
(یعنی) عاجزانہ اِطاعت اور عِبادت کرتے ہو،

www.drhasanrizvi.org

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

جس کی میں بندگی یا عبادت کرتا ہوں ③ اور نہ میں اُن کی بندگی اور پُوجا پاٹ کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے ④ اور نہ تم اُس کی عِبادت یا بندگی کرنے والے ہو جس کی عِبادت میں کرتا ہوں ⑤ (غرض) تمھارے لئے تمھارا دین ہے، اور میرے لئے میرا دین (اِس لئے کہ میرا اور تمھارا راستہ کبھی ایک ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ سورہ حق کے مُنکروں سے ہمیشہ کے لئے علیحدگی کا واضح اعلان ہے۔ یعنی حق اور باطل کبھی ایک نہیں ہو سکتے اور باطل سے علیحدہ اور بے تعلق رہنا ضروری ہے) ⑥

[illegible]

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

آیات ۳ سورۃ النّصر مدنی رکوع ۱

(اللہ کی مدد کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح حاصل ہو جائے ① اور آپؐ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در فوج، گروہ در گروہ، اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ② تو اپنے پالنے والے مالک کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجئے (یعنی) اُس کی پاکی یا بے نقص ہونے اور انتہائی باکمال ہونے کا اظہار کیجئے۔ اور خدا سے اُس کی رحمت میں ڈھک

آیاتها ۳ (۱۱۰) سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴) رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ①
وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ②
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ جب رسول خدا نے نبوت [illegible] مکمل کر لیا تو اللہ نے وحی فرمائی کہ اپنا کام مکمل کر لیا اپنے دن پورے کر لئے پس جو علم ایمان اسم اعظم اور دوسرے علوم و آثار نبوت تمہارے پاس ہیں وہ سب علی کے حوالے کر دو [illegible] تمہاری اولاد سے ان تمام چیزوں کو کبھی منقطع نہ کروں گا جیسے کہ سب نے پچھلے انبیاء کرام کی اولادوں سے ان چیزوں کو قطع نہیں کیا تھا (اصول کافی جلد ۳)

اس آیت سے صحیح [illegible] ہے

ام المومنین ام حبیبہ فرماتی ہیں کہ جب یہ سورہ اتری تو رسول خدا نے فرمایا اس سال میرا انتقال ہو جائے گا۔ یہ سن کر حضرت فاطمہ رونے لگیں۔ آپ نے فرمایا اہل بیت میں تم سب سے پہلے مجھ سے ملو گی۔ یہ سنکر حضرت فاطمہ ہنسنے لگیں (ابن ابی حاتم، ابن مردویہ، بیہقی بروایت ابن عباس رض)

www.drhasanrizvi.org

لینے (یا) بخشش کی دُعا مانگئے۔ حقیقتاً وہ
بڑی توجّہ کرنے والا (یا) بڑا توبہ قبول
کرنے والا ہے ③ ع

آیات ۵ سورہ اَللّھب مکّی رکوع ۱

(ابولہب کے ذکر سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○
لُوٹ گئے ہاتھ ابولہب کے، اور وہ نامُراد
ہلاک و برباد ہوا ① اور اُس کا مال اور
جو کچھ بھی کہ اُس نے کمایا، اُس کے کسی کام
نہ آیا ② بہت جلد وہ بھڑکتی دہکتی آگ میں
ضرور جھونک دیا جائے گا ③ اور اُس کی

تَوَّابًا ۝

(۱۱۱) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (رکوعها ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○
مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○

www.drhasanrizvi.org

وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾
فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

بیوی بھی، جو لکڑیاں لاد لاد کر لانے والی ہے (اور رسولِ خدا کے دروازے اور راستوں پر کانٹے بچھانے والی ہے) (یا) جو لگائی بجھائی کرنے والی ہے ④ اُس کی گردن میں (بہت قیمتی اور خوب صورت ہار کے بجائے) خوب مضبوط کھجور کی چھال یا لوہے کے تاروں سے بٹی ہوئی رسّی ہو گی ⑤

ع ۵ ۲۶

آیاتہا ۴ (۱۱۲) سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ مَکِّیَّۃٌ رکوعہا ۱

آیات ۴ سورۃ اِخلاص مکی رکوع ۱

(خالص توحید کے بیان والا سورہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

کہیے کہ وہ اللہ یکتا، بالکل اکیلا ہے (یعنی

www.drhasanrizvi.org

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ایسا ایک اکیلا کہ جس کے دُو ہونے کا تصوّر تک نہیں کیا جا سکتا اور اُس کے ہم جنس کا تصوّر بھی محال ہے) ① اللہ سَب سے بے نیاز ہے اور سَب اُس کے محتاج ہیں (یعنی) خدا کو کسی کی کوئی ضرورت نہیں اور سَب کو اُس کی ایسی ضرورت ہے کہ سَب اُس آقا سے لَو لگاتے ہیں ② نہ اُس کی کوئی اَولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اَولاد ہے ③ اور کوئی اُس کا برابر یا ہمسر نہیں (یعنی کوئی اُس کی مانند، اُس کی مثال، نظیر، ہم مرتبہ، مساوی یا مماثل نہیں) ④ ع

[illegible]

www.drhasanrizvi.org

آیات ۵ سورۂ فلق مدنی رکوع ۱

(صبح کے رب کی پناہ مانگنے سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے
جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد
مسلسل رحم کرنے والا ہے ○

کہئے کہ میں پناہ لیتا اور پناہ مانگتا
ہوں، صبح کے پالنے والے مالک کی ①
ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اُس
(چیز کے استعمال) نے پیدا کیا ہے ②
(اور خدا کی پناہ مانگتا ہوں) رات کے
اندھیرے کے شر سے جب کہ وہ چھا
جاتا ہے ③ اور (خدا کی پناہ مانگتا ہوں)

آیاتہا (۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ رکوعہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③

۱) پناہ لینے کے معنی آڑ لینا
اس کے پیچھے چھپ جانا اسکے
کسی سائے میں چلے جانا (راغب)
۲) شر کی نسبت خدا کی طرف نہیں
دی گئی۔ جس شر کو پیدا کرنے کی
نسبت خدا کی طرف دی گئی ہے (نعیم)
۳) صبح۔ رسول خدا نے فرمایا
جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو
شیاطین (مراد بھوت ڈاکو مجرم)
ہر طرف پھیل جاتے ہیں۔ اس وقت
بچوں کو اندر کرو ... سمیٹ لیا کرو
اور جانوروں کو باندھو یہاں تک کہ
اندھیرا ختم ہو جائے (الحدیث)
۴) مطلب یہ ہے کہ مالک مجھے
سفلی عمل کرنے والے مرد عورتوں
کے شر اور نقصانات سے بچائے
رکھے۔ نفی۔ جادو کے تمام نقصانات
سے محفوظ رکھنا (حضرت امام راغب)

www.drhasanrizvi.org

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

گانٹھوں اور گرہوں پر بہت پھونکنے والوں (یا پھونکنے والیوں کے شر سے ④ اور حسد رکھنے والے کے شر سے (بھی خدا کی پناہ مانگتا ہوں) جب وہ حسد کرے (یعنی جب جلنے والا جل جل کر یہ کوشش کرے کہ خدا کی دی ہوئی نعمت، خوبی یا فضیلت مجھ سے چھن جائے) ⑤

ع ۱ ۵ ۲۸

آیاتہا ۶ (۱۱۴) سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ رکوعہا ۱

آیات ۶ سورۃ الناس مدنی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱

(تمام انسانوں کے پالنے والے مالک کی پناہ مانگنے سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

کہئے کہ میں پناہ لیتا اور پناہ مانگتا ہوں

(۵) حضرت علی نے فرمایا حاسد دوسروں کی خوشی پر اس حسد کی آگ میں جسم کو جلاتا ہے۔ جسم دل (دنیا اور آخرت دونوں میں) جلتا ہی رہتا ہے۔ (نعوذ باللہ) حاسد کو کبھی چین نہیں ملتا اس کی صحت اور دماغ دونوں خراب ہو جاتے ہیں۔ حسد کا علاج یہ ہے کہ حاسد کے شر سے بچنے کے لئے خدا سے پناہ مانگے اور حاسد کو چاہیے کہ آدمی نے جلنے خدا کی رحمت کی وسعتوں پر نظر رکھے اور خدا سے توفیقات چاہتا رہے صحیح کرتا رہے کہ کوشش کرتا رہے اور کسی کی محرومی سے بچائے اور حسد کو ختم کر دے۔

(۶) خدا سے پناہ مانگنے کا مطلب صرف زبان سے پناہ مانگنا نہیں بلکہ اور ہر سانس مشکلات کی خرابیوں اور عملاً ہر رنگ کی کمزوریوں سے خود کو دور رکھیں مشکلات کا حصہ دونوں سورتوں کی خصوصیات سے خود کو دور رکھیں مشکلات کی خرابیاں تو دل و دماغ کو تھکا دے۔ تعوذ کہ اب ہر وقت کوشش کرتے ہیں اسی لئے کہ انسان کو خدا سے دعا کرتا رہے کہ خدا اسکو مشکلات کی خرابیوں سے وسوسوں اور شیطانی خواہشات سے محفوظ رکھے۔ (تفسیر نمونہ)

www.drhasanrizvi.org

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۝۴

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

تمام اِنسانوں کے پالنے والے مالک سے ①

جو تمام اِنسانوں کا بادشاہ ہے ② جو سب

آدمیوں کا خدا ہے ③ اُس وسوسہ ڈالنے

والے (شیطان) کے شر (اور بدمعاشیوں)

سے جو بار بار پلٹ پلٹ کر آتا ہے ④

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے (یعنی بُرے

گندے اور دُشمنی کے خیالات) ڈالتا ہے ⑤

خواہ وہ جنوں میں سے ہو، یا اِنسانوں

۱ ع ۶ ۳۹ میں سے ⑥ ع

(ختم شُد)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تمام تعریفیں اُس خدا کے لئے ہیں جو

تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے

۶ حضرت علی نے فرمایا کہ شیطان [illegible]

امام جعفر صادق نے فرمایا [illegible]

www.drhasanrizvi.org

محمد اقبال حسین ...
ڈپٹی ایڈمنسٹریشن آفیسر محکمہ اوقاف

میں نے اس Quran والے کے پارہ نمبر ۳۰، عمّ کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور زیر، زبر، پیش، جزم وغیرہ درست ہیں۔

دوران طباعت اگر کوئی زیر، زبر، پیش، جزم وغیرہ ٹوٹ جائے تو اس کی کوئی ذمہ داری ہمارے ذمے نہیں ہے۔

حافظ ظہیر الدین [illegible]
منظور شدہ پروف ریڈر

www.drhasanrizvi.org

دُعَاۤءُ خَتۡمِ الۡقُرۡاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسۡ وَحۡشَتِیۡ فِیۡ قَبۡرِیۡ اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡنِیۡ
بِالۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡ اِمَامًا وَّنُوۡرًا وَّ
هُدًی وَّرَحۡمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرۡنِیۡ مِنۡهُ مَا نَسِیۡتُ
وَعَلِّمۡنِیۡ مِنۡهُ مَا جَهِلۡتُ وَارۡزُقۡنِیۡ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ
الَّیۡلِ وَاٰنَاۤءَ النَّهَارِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡ حُجَّةً یَّا
رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ط

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○ ......"اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟"

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○ ......"یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں"

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○ ......"تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی"

(الحدیث)

○ ......"عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔"

(الحدیث)

○ ......"ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے"

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13